روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

بدھوار
06 نومبر 2024
WEDNESDAY
06-NOVEMBER-2024

شکیب الحسن کی بولنگ ایکشن مشکوک
صفحہ 08

حسب روایت احمد شہزاد ٹیم پر برس پڑے
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 245 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 245 ■ جلد: 14

اگر اٹل بہاری واجپائی کے روڈ میپ کی روح پر عمل کیا جاتا تو جموں وکشمیر

آج جہاں ہے، وہاں کبھی نہیں ہوتا

واجپائی کا جمہوریت، کشمیریت اور انسانیت کا نعرہ ویژن سے بھرپور تھا: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر: ۵، نومبر//

مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپائی کی تعریف کرتے ہوئے منگل کو کہا کہ اگر جموں وکشمیر کے بارے میں واجپائی جی کے روڈ میپ پر مکمل عمل کیا

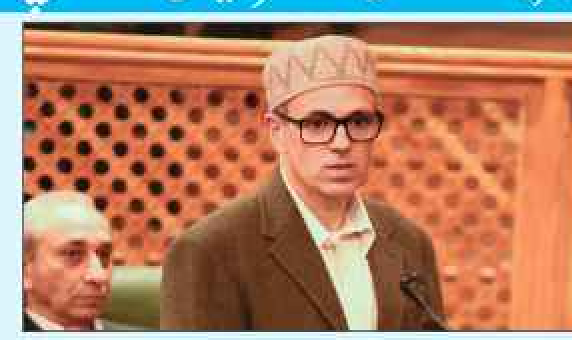

جاتا تو جموں وکشمیر وہیں نہ ہوتا جہاں وہ اس وقت ہے۔ انہوں نے بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے 5 اگست 2019 کے فیصلے کو فریب سے تعبیر کرتے ہوئے کہا جب مرکز نے آرٹیکل 370 کو واپس لے لیا اور سابقہ جموں وکشمیر کو تقسیم کر کے لداخ کو الگ کر دیا۔ جے کے این ایس..101

ریاستی درجے کی بحالی اتنی ہی یقینی ہے جتنا سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے

دہشت گردوں کی مدد کرنیوالوں کے گھر زمین بوس کر دیئے جائیں گے: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

بارہمولہ: ۵، نومبر//

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر میں ریاست کی بحالی اتنا ہی یقینی ہے جتنا سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس عہد کو پورا کرنے کیلئے کسی سیاسی کوشش یا وعدوں کی ضرورت نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ایک تقریب سے خطاب

کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پارلیمانی اجلاس میں جو یقین دہانی کراتی ہے وہ اتنا ہی سچا ہے جتنا سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کام یا تجویز کو پورا کرنے کیلئے کسی سیاسی کوششوں کی ضرورت نہیں ہے۔ جموں وکشمیر میں حالیہ دنوں میں دہشت گردانہ واقعات میں اضافے کے حوالے سے لیفٹیننٹ گورنر منوج...102

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا دوسرا دن

وزیر اعلیٰ کے دونوں بیٹوں نے پہلی بار اسمبلی کی کارروائی دیکھی

سرینگر/ 05 نومبر//

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے دونوں بیٹوں ظاہر اور ضمیر نے منگل کو پہلی بار قانون ساز اسمبلی کی کارروائی دیکھی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں طویل عرصہ کے بعد قانون ساز اسمبلی بحال ہونے کے ساتھ ہی کارروائی کے دوسرے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے دونوں بیٹوں ظاہر...103

بانڈی پورہ کے جنگلات میں تصادم آرائی

عدم شناخت جنگجو جاں بحق، وسیع علاقہ محاصرے میں

سرینگر/ 05 نومبر //

شمالی کشمیر بانڈی پورہ سے تیس کلومیٹر دور کتھسن کے جنگل میں عسکریت پسندوں اور پولیس وفورسز کے مابین گولیوں کا تبادلہ ایک عسکریت پسند مارا گیا دو کے قریب عسکریت پسند محاصرے میں مزید کمک روانہ۔ وسیع علاقہ محاصرے میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائیاں...104

سپریم کورٹ کے 7 ججوں کا تاریخی اکثریتی فیصلہ

حکومت ہر نجی ملکیت یا املاک پر قبضہ نہیں کر سکتی

سری نگر: ۵، نومبر//

سپریم کورٹ کے 9 رکنی بینچ نے منگل کو ایک اہم فیصلے سناتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت ہر نجی ملکیت پر قبضہ نہیں کر سکتی ہے۔ 2:7 کی اکثریت کے فیصلے میں، سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ آئین کے تحت ریاستوں کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ مشترکہ بھلائی کی خدمت کی غرض سے تقسیم کیلئے نجی ملکیت کے تمام وسائل کو اپنے قبضے میں لے لیں۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی میں 9 ججوں کی بینچ نے تاہم کہا کہ ریاستیں بعض معاملات میں نجی جائیدادوں پر دعویٰ کر سکتی ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا کی طرف سے سنائے گئے...105

موسم سرما ہونے کے ساتھ ہی

سرحدوں پر دراندازی کی کوششیں بڑھنے کا امکان

سرینگر/ 05 نومبر//

موسم سرما شروع ہونے کے ساتھ ہی سرحدوں پر دراندازی کی کوششیں بڑھنے کا امکان ہونے کے ساتھ ہی ملی ٹنٹوں کو اس پار دھکیلنے کی کوششیں کی جائے گی کی بات کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل بی ایس ایف نے کہا کہ اس طرح کی کوششوں کو ناکام بنانے کیلئے سرحدوں پر سیکورٹی فورسز الرٹ ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک قومی انگریزی روزنامہ کے ساتھ مختصر بات چیت کے دوران بی ایس ایف کے ڈائریکٹر دلجیت سنگھ چودھری نے کہا کہ موسم سرما کے شروع ہونے اور بھاری برف باری کے ساتھ ہی سرحد پار سے مزید عسکریت پسندوں کو دھکیلنے کی کوششیں ہوتی رہتی ہیں، لیکن سیکورٹی فورسز چوکس...106

اگلے سال کے اوائل میں پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کا امکان

6 جنوری تک نظر ثانی شدہ انتخابی فہرست شائع کرنے کی ڈیڈ لائن، انتظامیہ متحرک

سری نگر: ۵، نومبر//

پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کے عمل کو شروع کرنے کیلئے، جموں وکشمیر انتظامیہ نے ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے 6 جنوری 2025 تک نظر ثانی شدہ انتخابی فہرست شائع کرنے کی ہدایت کے بعد 11 نومبر سے انتخابی فہرست کو اپ ڈیٹ کرنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے حال ہی میں پنچایتی انتخابات کے پیش نظر ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جے کے

این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں حکام کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کے تمام 20 اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے گزشتہ ہفتے سرکاری نوٹیفکیشن جاری کرنے کے بعد نظر ثانی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ضلع پنچایت انتخابی افسروں نے عہدیداروں کو...107

جموں وکشمیر کی اسمبلی اجلاس کا دوسرا دن

سید علی گیلانی سمیت 6 سالوں میں فوت ہونیوالے 51 ارکان کو خراج

سری نگر: ۵، نومبر//

یونین ٹریٹری جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے 5 روزہ اجلاس کے دوسرے روز، گذشتہ 6 سال سے زائد عرصے کے دوران انتقال کر گئے 51 قانون سازوں اور سابق ارکان قانون ساز کونسل کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ 2018 میں اسمبلی کے آخری اجلاس سے اب تک انتقال کر گئے 51

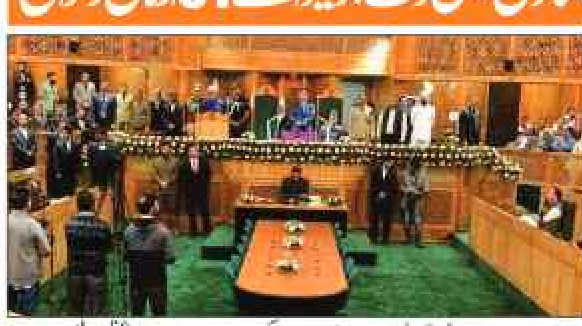

ارکان وسابق ارکان کو اسمبلی اجلاس کے دوران 2 منٹ کی خاموشی اختیار کے خراج پیش کیا گیا جبکہ سابق صدر پرنب مکھرجی، سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اور سابق اسپیکر لوک سبھا سومناتھ چٹرجی...108

15 نومبر سے پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس شروع ہوگا

سرینگر/ 05 نومبر/ /

پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس پچیس نومبر سے شروع میں دسمبر تک جاری رہے گا 29 نومبر کو وقف ترمیمی بل ایوان میں پیش ہونے کے امکانات ملک میں آئین لاگو ہونے کی 75 ویں سالگرہ پر سمودھان سدن میں آئین کا دن بھی منایا جائیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس 25 نومبر کو شروع ہوگا اور بیس دسمبر تک جاری رہے گا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن ریجو نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے...109

ایمبولنس گاڑیوں کی بلا رکاوٹ آمد و جاہی کو یقینی بنائیں

ہائی کورٹ کی جموں وکشمیر اور لداخ یوٹی انتظامیہ کو ہدایت

سری نگر: ۵، نومبر//

ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے دونوں یونین ٹیریٹریز (جموں کشمیر، لداخ) کی انتظامیہ کو صحت کے شعبے کیساتھ مل کر ایسا انتظام قائم کرنے کا حکم دیا ہے جو مریضوں کے علاج کیلئے ایمبولینسز کی بلا رکاوٹ آمدورفت کو یقینی بنائے۔ جے کے این ایس کے مطابق چیف جسٹس تاشی ربستان اور جسٹس پنیت گپتا پر مشتمل بینچ نے وائٹ گلوب ٹرسٹ کی جانب سے دائر ایک عوامی مفاد کی درخواست کو نمٹاتے ہوئے یہ فیصلہ سنایا۔ ایک میڈیا رپورٹ میں تفصیلات فراہم کی گئیں کہ 23 اکتوبر 2024 کے فیصلے میں ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے مختلف سرکاری...110

کانگریس نے اپنے دور اقتدار میں صرف خود کو فائدہ پہنچایا

بی جے پی سرکار نے ہمیشہ غریبوں کی مدد کیلئے اسکیمیں رائج کر دی: وزیر اعظم

سرینگر/ 05 نومبر//

کانگریس کو ایک مرتبہ پھر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس نے اپنے دور اقتدار میں صرف خود کو فائدہ پہنچایا اور لوگوں کی فلاح و بہبود کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز میں بی

جے پی سرکار نے ہمیشہ غریبوں کی مدد کیلئے اسکیمیں رائج کر دی اور پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا، جو 80 کروڑ غریب لوگوں کو مفت راشن فراہم کرتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے جھارکھنڈ کے چائیباسا میں ایک میگا ریلی کے دوران کانگریس، جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) اور راشٹریہ...111

ٹیوشن فیس اور دیگر چارجز کی وصولی کے اصول اور معیارات مطلع

خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی: وزیر تعلیم

سری نگر: ۵، نومبر//

جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے منگل کو کہا کہ حکومت ان نجی اسکولوں کا جائزہ لے گی، جو مقرر کردہ اصولوں کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلاف ورزی کے مرتکب اداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

گی۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وضاحت کی کہ حکومت نے پہلے ہی ٹیوشن فیس اور دیگر چارجز کی وصولی کے حوالے سے پہلے ہی اصولوں اور معیارات کو مطلع کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں نجی اسکولوں کی...112

بھارت دھرم کی پوتر سرزمین، ہمیں ہر دور میں ملک میں

عظیم استاد اور صوفی اہل بصیرت اور متلاشی رہے: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو

سرینگر/ 05 نومبر//

بھارت دھرم کی پوتر سرزمین ہے اور ہمیں ہر دور میں ملک میں عظیم استاد اور صوفی، اہل بصیرت اور متلاشی رہے ہیں جنہوں نے انسانیت کو ظاہر اور باطن میں ہم آہنگی تلاش کرنے کا راستہ دکھایا ہے کی بات کرتے ہوئے صدر جمہوریہ

ہند محترمہ دروپدی مرمو نے کہا کہ ست صرف انسانی ذہن کے کام کے بارے میں بے مثال بصیرت حاصل کی بلکہ انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بھوجن سکھائے۔ سی این آئی کے مطابق صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے نئی دہلی میں بین الاقوامی بدھسٹ کنفیڈریشن کے...113

محکمہ صحت و طبی تعلیم ملازمین کی ٹرانسفر

اور پوسٹنگ کیلئے آن لائن سسٹم شروع کرے گا

سرینگر/ 05 نومبر//

انتظامی عمل کو ہموار کرنے اور ملازمین کے تبادلوں اور تعیناتیوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے جموں وکشمیر کا محکمہ صحت اور طبی تعلیم جلد ہی ایک آن لائن پورٹل متعارف کرائے گا اور ملازمین سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹرانسفر کیلئے انتظامی محکمہ سے رجوع نہ کریں۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ صحت اور طبی تعلیم نے انتظامی امور میں بہتری لانے اور ملازمین کے تبادلوں اور تعیناتیوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے جلد ہی ایک آن لائن پورٹل متعارف کرانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ نیا نظام بنیادی طور پر جموں اور سرینگر میں سول سیکرٹریٹ کے ذاتی دوروں کو کم کرنے کے لیے...114

اسمبلی اسپیکر کی جانب سے ڈپٹی اسپیکر عہدے کیلئے پیشکش نہیں کی گئی

گیلانی جب تک ممبر اسمبلی رہے اس کے بعد جو کچھ انہوں نے کیا وہ ناقابل قبول

سرینگر/ 05 نومبر/ /

جموں کشمیر اسپیکر کی جانب سے ابھی تک ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کی کوئی پیش کش نہیں کی گئی اور اس سلسلے میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور سرکار کے درمیان کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما سنیل شرما نے کہا کہ ابھی تک جموں وکشمیر اسمبلی میں ڈپٹی اسپیکر کی تعیناتی عمل میں لانے کے لئے اسپیکر کی جانب سے کوئی پیش کش بھارتیہ جنتا پارٹی کو نہیں دی گئی ہے اور اس ضمن میں سرکار یا این سی کی طرف سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ساتھ کوئی رابطہ بھی نہیں ہے۔ انہو...115

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

Government of Jammu & Kashmir

Department of Rural Development and Panchayati Raj

OFFICE OF THE BLOCK DEVELOPMENT OFFICER GUND

Subject: Invitation for Expression of Interest (EOI) for Solid Waste Management in Block Gund, District Ganderbal.

On behalf of the Hon'ble Lieutenant Governor of the Union TerritoryofJammu and Kashmir, Expressions of Interest (EOI) from the eligible and interestedagencies are hereby invited for the execution of a Solid Waste Management PlaninCD Block Gund of District Ganderbal .

1. BACKGROUND:

The Solid Waste Management program aims to implement effectiveandscientific waste management practices in Block Gund of District Ganderbal, inlinewith the Swachh Bharat Mission (Grameen). The program will cover one Block(BlockGund) comprising 15 Gram Panchayats in the Ganderbal district, in the following CD Block:

The details of households of BLock Gund is as under: -

S.No Name of CD Block No. of Households Total House Holds

2. SCOPE OF WORK:

The contracting agency will be responsible for the following processes:

 Solid Waste Collection

a) Sanitation and door-to-door collection of both biodegradable andnon-biodegradable waste from all households of one of the three designated clusters covering all households, shops, factories, industrial establishments, etc. at leastthrice a week.

b) A Panchayat-Halqa-wise schedule of waste collection shall further be notifiedinconsultation with the concerned Block Development Officers.

c) The intending agency shall collect all types of waste- door-to-door waste, wastefrom already installed dustbins, and legacy waste so that the objectiveof ODFplus is obtained.

d) Ensuring segregation of waste p r e f e r a b l y at the household level andmandatorily at the already constructed segregation shed sites.

e) Effective and scientific management and disposal of collected waste in an environmentally sustainable manner. A weekly review/report shall be submittedby Panchayat Secretary concerned to ascertain the effectiveness of weekly disposal.

 Revenue Collection

a) Conducting a fresh survey, in consultation with the field functionaries of the Rural Development Department, to update the household data and include commercial factories, business units, institutions, shops, etc. Collection of monthlyFees/Charges from the households preferably in digital mode.

b) Revenue generation through sustainable waste management practices, suchasselling segregated dry waste to authorized dealers.

c) X% (to be decided through EOI) of the Fee/user charges so collectedhas to be deposited in the bank account of the concerned Gram Panchayat on a monthly basis.

Maintenance

a) Maintenance and upkeep of departmental garbage collection vehicles, ande-rickshaws used for waste collection and ensuring their dedicated useonlyforsolid waste management purposes.

b) The Vehicles used for waste collection shall be departmental only and theagencyhas to use these Vehicles/e-rickshaws by engaging its own staff and ensuringthevehicle's maintenance in all respects.

c) The intending agency shall be responsible for the smooth handing over of all
assets (Vehicles/machinery/Civil Structures and possession of the sites ingoodcondition to the concerned department after completing the allotment of oneyear (without any damage)

 Manpower & Machinery

a) The contracting agency has to engage sweepers/ waste collectors, Drivers, and Management staff with a unique uniform having a unique logo, the design anddetails of which shall be conveyed to the contracting agency later.

b) The contracting agency has to operate and maintain all the e-carts, garbage collectionvans, and machinery at its own level and has to bear the electricity, POL, andmaintenance /repair charges of the machinery. The contracting agency will be requiredto obtain necessary permissions/approvals from the BDO concerned for repair, andmaintenance of the existing machinery, if required, at any time.

 Dispute Resolution and Penal provision

a) In case of any dispute, the Block Development Officer concerned shallbethefirstappellate authority, the 2nd appellate authority shall be the Assistant Commissioner Panchayats Ganderbal and the third appellate &final authorityshall be the District Level Committee for implementation of SBM-G with DeputyCommissioner Ganderbal as its Chairperson.

b) The contracting agency shall have to report to the Block Development Officer of the concerned Block in case of any violation by any Household/establishment forimposing a fine. Further, the agency may be required to paste color-coded

c) In matters pertaining to any disputes, or repercussions arising, the Ganderbal District Court shall hold exclusive jurisdiction and serve as the ultimate deciding body. 'Repercussions' in this context refer to any adverse consequences, claims, disputes, legal actions, or related incidents that may arise.

IEC endeavors and inciting behavioral change

a) The contracting agency shall chalk out a plan for a sustained IEC campaign for inciting behavioral change among the people through various means. Themeanscould be composing appealing and effective sanitation jingles played through over head speakers of waste collection vehicles on a regular basis, organizingspecial sanitation drives by involving local youth clubs, students, andSelf HelpGroups, organizing monthly felicitation ceremonies for best cooperative and complying Panchayats in consultation with the BDO concerned and the District administration, etc... Monthly IEC plans, 10 days in advance, to be submitted to the concerned BDO for review and approval.

b) The contracting agency shall influence the general public through its best possible sanitation services and shall motivate and convince them to segregate the waste at the source besides reducing the use of Single Use Plastics.

3. ELIGIBILITY CRITERIA:

The contracting agency must meet the following criteria:

a) The agency can be a sole proprietor, registered contractor, registered partnership firm, limitedliability partnership, public limited company, private limited company,society or NGO, etc.

b) The agency must have an average annual turnover of more than Rs. 50,00,000 (Rupees FiftyLakh) for the last three years.

c) Previous experience in managing public utilities as a PPP/outsourcing and knowledge of wastemanagement, including running decentralized solid waste management processes, will be advantageous.

d) Additional experience in community mobilization and IEC activities will be preferred.

e) The agency must deposit a Cash Deposit Receipt (CDR) of Rs. 50,000 (fifty thousand rupees) pledged to the Assistant Commissioner Panchayats, Ganderbal.

4. CONTRACTING PROCESS:

a) Interested agencies must submit their EOI in sealed envelopes addressedtotheAssistant Commissioner Panchayats, Ganderbal, by 10-11-2024 up to 2 PM.

b) The envelopes will be opened on the next day 11-11-2024 at 3 PM in the presence of the bidders or their authorized representatives.

c) The EOI will be followed by Technical Evaluation and Financial Evaluation.

5. GENERAL INSTRUCTIONS:

a) The selected agency will be awarded a one-year contract, whichmaybeextendable based on its performance and the necessity of the Department.

b) The agency shall adhere to all the terms and conditions specified intheEOI document.

Sd/- Block Development Officer
Gund

DIPK-7365/24
Dtd. 05-11-2024

FROM THE CHAMBER OF OF M/S ASIMI LAW ASSOCIATES

In the case of:
1. TARIQ AHMAD
2.AJAZ AHMAD SHAHDAD
BOTH SONS OF GHULAM MUSTAFA SHAHDAD ALL R/O.S, SYED COLONY HABAK SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

Government of Jammu & Kashmir

Gulmarg Development Authority

Tele/Fax No:01954254625 e-mail: gulmargGDA@gmail.com

E-Bid Document (AuctionID: 16045)

Out-sourcing of **Operation Management of Tourist Cafeteria at Tangmarg** on **"As Is Where Is Basis"** at Gulmarg through GeM Portal for a period of **05-years.**

No:GDA/F-159/ 2024/1131 Dated 14/08/2024

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, E- Auction is invited through GeM Portal for Outsourcing the **"Operation Management of Tourist Cafeteria at Tangmarg "AS IS WHERE IS BASIS"**, for a period of 05-years. The details are as under:

S.No	Particulars	Date/Amount	Remarks
1.	PQ (Pre- Qualification) Submission Start Date	29.10.2024=10:00AM	Nil
2.	PQ (Pre- Qualification) Submission End Date	16.11.2024 =10:00AM	Nil
3.	PQ(Pre- Qualification) Assessment Date & Time	21.11.2024 =04:00PM	Nil
4.	EMD Start Date	22.11.2024 =10:00AM	Nil
5.	EMD End Date	26.11.2024 = 04:00PM	Nil
6.	EMD (Bid Security) Amount	Rs.100000/- (One lac Only)	To be pledged in favour of Accounts Officer Gulmarg Development Authority
7.	Bid Submission /Auction Start Date	27.11.2024=12:00PM	Nil
8.	Bid Submission/ Auction End Date & Time	28.11.2024 =01:00PM	Nil
9.	Reserve Bid Amount	Rs. 1000000/-(Ten lacs Only)	Per year with 10% escalation for each successive year

The e-auction has been finalized by the Outsourcing Committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/resourceful and experienced agencies/persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA (PRE QUALIFICATION) detailed as under shall only be eligible to narticinate in the E – Auction process.

PRE –QUALIFICATION(PQ)CRITERIA (TO BEUPLOADEDONGem-PORTAL)

1. The bidder shall have to upload Certificate of Registration for Hotel or Restaurant if any duly issued by the Tourism Department under J&K Registration of Tourist Trade Act and/or Relevant qualification(Degree/Diploma/Certificate Course) in the Hospitality sector and/or having experience in the Hospitality sector with documentary Proof be uploaded.
2. The bidder shall have to upload a Character Certificate from the concerned Additional Dy. Commissioner (ADC) or Police Station. The validity of character certificates shall have to be Six months from the date of issuance.
3. The bidder shall have to upload Self-attested PAN Card & Aadhar Card.
4. The bidder shall have to upload self-attested GST Registration Certification on the name and title of bid.

Specific Condition:

1. The minimum bid amount shall be **Rs.10.00 lacs per year** for a period of **03 years in the first instance and extendable up to further Two years** subject to satisfactory performance by the outsource with 10% compound escalation for each successive year .
2. The bidder participating in the e- bid process must apply in his name or the firm duly registered in his name. There is no scope whatsoever of executing any partnership deed.
3. The interested parties should compulsorily visit & inspect the asset before participating in the e-bidding process and the physical position of the asset. As such, no claim of any deficiency in the asset would be entertained during/after bidding process.
4. Eligible persons shall be allowed to participate in the e -bidding process only after uploading of relevant documents mentioned in the Eligibility Criteria and EMD in the shape of CDR, amounting to **Rs.100000/- (One lac Only)** pledged in favour of **Accounts Officer Gulmarg Development Authority.**
5. The successful bidder shall have to deposit 100% of the approved bid amount for the 1st year within a period of Seven days after the culmination of bidding process otherwise the claim shall get forfeited.
6. The bidder who intentionally/unintentionally posts a financial bid which is absurdly on higher side, the same will be rejected during the bidding process.
7. That the successful bidder shall has to pay all the taxes i.e GST & SGST Labourcess Income Tax and other taxes in vogue at his own. The bid amount received by the department is excluding the taxes mentioned above.
8. Overstay period of 1st 10 days will be charges @10000/-per day and thereafter @20000/-per day for a period of further 10 days thereafter legal action will be initiated against the occupant.
9. In case the successful bidder fails to complete the term of contract, or leaves the contract half way or the contract is cancelled due to any disqualifications/nonpayment of advance rent, the CDR shall be forfeited.
10. The safety, security and upkeep of the asset shall be sole responsibility of outsource during the period of contract.
11. The out-sourcing committee reserves the right to reject any or all the e - bids without [illegible] any reason thereof.
12. The successful bidder shall have to charge rates for various allotted services as per approval of the Department from time to time.
13. The electric/water consumption charges shall be pay able by the outsource.
14. The bidder should not be employee of any Govt. Deptt. Or a Public Sector undertaking.
15. The successful bidder shall has to execute an agreement along with undertaking an positively within seven days with the department on non- Judicial Stamp Paper regarding adherence to the instruction/terms and conditions as may be prescribed by the Department during the course of the contract period.
16. The bidder shall has to bear all the costs and expenses for executing the agreement/ undertaking.
17. The successful bidder shall have to provide the catering facilities for the full period of lease and not on seasonal basis only.
18. The successful bidder shall be under an obligation to make arrangement for safe disposal of solid/liquid waste etc. And meet other requirements of pollution control/protection of environment.
19. On competition of contract period GDA shall takeover the possession of property without any notice.
20. The licensee shall not make any alterations or additions to the space/unit allotted, without seeking proper permission from the competent authority of the department.
21. Repair or renovation work will only be granted after obtaining approval from the competent authority. Once approved, the repair or renovation must be reviewed and sanctioned by the concerned engineering wing of the Roads and Buildings (R&B) Department, ensuring compliance with the existing structure. If any violations are found during the repair or renovation process, the contract will be canceled without further notice.

Sd/- Chief Executive Officer
Gulmarg Development Authority

DIPK-NB-2135/24

تیوہار اسپیشل ریل گاڑیاں ۔ 2024

چھٹھ پوجا تیوہار کے دوران ریل مسافروں کی آسان آمدورفت کے لئے مندرجہ ذیل تیوہار اسپیشل ریل گاڑیاں چلائی جائیں گی:۔

اتر ریلوے نیٹ ورک سے سفر شروع کرنے والی / ختم کرنے والی تیوہار اسپیشل ریل گاڑیوں کی فہرست

خصوصی گاڑی نمبر	اسٹیشن سے	روانگی کا وقت	اسٹیشن تک	آمد کا وقت	فریکوینسی / چلنے کے دن		چلنے کی تاریخ
02252	نئی دلی (وندے بھارت تہوار اسپیشل)	08:25	پٹنہ جنکشن	20:00	ہفتہ میں تین دن	بدھ، جمعہ، اتوار	06.11.24 تک
02251	پٹنہ جنکشن	07:30	نئی دلی	19:00		جمعرات، ہفتہ، دوشنبہ	07.11.24 تک
02270	لکھنؤ (وندے بھارت تہوار اسپیشل)	14:15	چھپرہ	21:30	ہفتہ میں 6 دن	منگل کو چھوڑ کر	08.11.24 کو
02269	چھپرہ	23:00	لکھنؤ	06:30		منگل کو چھوڑ کر	08.11.24 کو
02248	نئی دلی (تیجس تہوار اسپیشل)	08:25	پٹنہ جنکشن	20:30	ہفتہ میں تین دن	منگل، جمعرات، ہفتہ	05.11.24 کو
02247	پٹنہ جنکشن	07:30	نئی دلی	89:3		بدھ، جمعہ، اتوار	06.11.24 کو
04052	نئی دلی	14:20	جے نگر	15:40	تاریخ کے مطابق	ہفتہ، منگل، جمعہ، دوشنبہ	04.11.24 کو
04051	جے نگر	18:00	نئی دلی	18:50		اتوار، بدھ، ہفتہ، منگل	05.11.24 کو
04054	نئی دلی	14:20	برونی جنکشن	11:00	تاریخ کے مطابق	اتوار، بدھ، ہفتہ، منگل	05.11.24 کو
04053	برونی جنکشن	12:30	نئی دلی	09:10		دوشنبہ، جمعرات، اتوار، بدھ	06.11.24 کو
04075	نئی دلی	23:45	پٹنہ جنکشن	16:40	ہفتہ وار	جمعرات	17.11.24 کو
04076	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	21:20	نئی دلی	11:00		جمعہ	18.11.24 کو
04498	آنند وہار ٹرمنل	19:30	بلیا	13:30	ہفتہ وار	اتوار	24.11.24 تک
04497	بلیا	18:40	آنند وہار ٹرمنل	14:25		دوشنبہ	25.11.24 تک
04022	آنند وہار ٹرمنل	11:40	سیتامڑھی	15:45	ہفتہ میں دو دن	بدھ، جمعہ	29.11.24 تک
04021	سیتامڑھی	18:00	آنند وہار ٹرمنل	18:05		جمعرات، سنیچر	30.11.24 تک
04032	آنند وہار ٹرمنل	05:15	سہرسہ جنکشن	10:30	ہفتہ میں دو دن	دوشنبہ، منگل، جمعرات، ہفتہ، اتوار	30.11.24 تک
04031	سہرسہ جنکشن	13:00	آنند وہار ٹرمنل	16:10		دوشنبہ، منگل، بدھ، جمعہ، اتوار	01.12.24 تک
04624	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	23:45	وارانسی جنکشن	23:55	ہفتہ وار	اتوار	17.11.24 تک
04623	وارانسی جنکشن	05:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	11:25		منگل	19.11.24 تک
04080	دہلی جنکشن	19:30	وارانسی جنکشن	09:45	ہفتہ میں تین دن	دوشنبہ، جمعرات، سنیچر	16.11.24 تک
04079	وارانسی جنکشن	18:25	دہلی جنکشن	08:50		منگل، جمعہ، اتوار	17.11.24 تک
04530	بھٹنڈہ جنکشن	20:50	وارانسی جنکشن	17:30	ہفتہ میں دو دن	دوشنبہ، جمعہ	15.11.24 تک
04529	وارانسی جنکشن	20:40	بھٹنڈہ جنکشن	17:00		منگل، سنیچر	16.11.24 تک
04096	آنند وہار ٹرمنل	09:00	ایودھیا کینٹ	22:00	ہفتہ میں تین دن	دوشنبہ، بدھ، جمعہ	18.11.24 تک
04095	ایودھیا کینٹ	09:00	آنند وہار ٹرمنل	22:30		منگل، جمعرات، سنیچر	19.11.24 تک
04518	چنڈی گڑھ	23:15	گورکھپور	18:20	ہفتہ وار	جمعرات	14.11.24 تک
04517	گورکھپور	22:05	چنڈی گڑھ	14:10		جمعہ	15.11.24 تک
04060	آنند وہار ٹرمنل	10:30	جے نگر	15:15	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	15.11.24 تک
04059	جے نگر	17:00	آنند وہار ٹرمنل	19:55		بدھ، سنیچر	16.11.24 تک
04068	دہلی جنکشن	19:30	دربھنگہ جنکشن	16:30	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	15.11.24 تک
04067	دربھنگہ جنکشن	18:00	دہلی جنکشن	16:35		بدھ، سنیچر	16.11.24 تک
04044	آنند وہار ٹرمنل	23:15	گورکھپور	14:00	ہفتہ میں دو دن	سنیچر، منگل	26.11.24 تک
04043	گورکھپور	17:25	آنند وہار ٹرمنل	10:40		اتوار، بدھ	27.10.24 to 27.11.24
04217	وارانسی جنکشن	06:25	لکھنؤ جنکشن	11:45	روزانہ	دوشنبہ، منگل، بدھ	22.11.24 تک
04218	لکھنؤ جنکشن	16:30	وارانسی جنکشن	21:50		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	22.11.24 تک
04010	آنند وہار ٹرمنل	23:45	جوگبنی	05:20	ہفتہ وار	منگل	29.10.24 to 12.11.24
04009	جوگبنی	09:00	آنند وہار ٹرمنل	16:05		جمعرات	31.10.24 to 14.11.24
04678	فیروزپور کینٹ جنکشن	13:25	پٹنہ جنکشن	17:00	ہفتہ وار	بدھ	13.11.24 تک
04677	پٹنہ جنکشن	18:45	فیروزپور کینٹ جنکشن	22:40		جمعرات	14.11.24 تک
04211	وارانسی جنکشن	14:50	چنڈی گڑھ	07:45	ہفتہ وار	سنیچر	16.11.24 تک
04212	چنڈی گڑھ	09:30	وارانسی جنکشن	01:20		اتوار	27.10.24 to 17.11.24
04553	سہارنپور	04:40	انبالہ کینٹ جنکشن	06:45	روزانہ	دوشنبہ، منگل، بدھ	30.11.24 تک
04554	انبالہ کینٹ جنکشن	20:20	سہارنپور	22:30		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	30.11.24 تک
04682	جموں توی	23:20	کولکاتہ	13:00	ہفتہ وار	منگل	14.11.24 تک
04681	کولکاتہ	23:45	جموں توی	12:30		جمعرات	14.11.24 تک
04078	آنند وہار ٹرمنل	23:55	پٹنہ جنکشن	16:25	ہفتہ وار	دوشنبہ	18.11.24 تک
04077	پٹنہ جنکشن	17:50	آنند وہار ٹرمنل	11:00		منگل	19.11.24 تک
04646	جموں توی	05:45	برونی جنکشن	12:10	ہفتہ وار	جمعرات	14.11.24 تک
04645	برونی جنکشن	15:15	جموں توی	22:30		جمعہ	15.11.24 تک
04038	دہلی جنکشن	19:10	اعظم گڑھ	11:30	ہفتہ وار	اتوار	17.11.24 تک
04037	اعظم گڑھ	13:30	دہلی جنکشن	06:10		دوشنبہ	28.10.24 to 18.11.24
04312	ہریدوار جنکشن	12:30	ہاوڑہ جنکشن	17:10	ہفتہ وار	جمعرات	14.11.24 تک
04311	ہاوڑہ جنکشن	19:00	ہریدوار جنکشن	23:30		جمعہ	15.11.24 تک
04314	ہریدوار جنکشن	12:30	مظفرپور جنکشن	07:30	ہفتہ وار	جمعہ	15.11.24 تک
04313	مظفرپور جنکشن	09:00	ہریدوار جنکشن	05:30		سنیچر	16.11.24 تک
04058	آنند وہار ٹرمنل	23:15	مظفرپور جنکشن	21:15	ہفتہ میں دو دن	دوشنبہ، جمعرات	14.11.24 تک
04057	مظفرپور جنکشن	23:00	آنند وہار ٹرمنل	23:30		منگل، جمعہ	15.11.24 تک
04062	آنند وہار ٹرمنل	09:00	برونی جنکشن	06:30	ہفتہ وار	اتوار	17.11.24 تک
04061	برونی جنکشن	08:00	آنند وہار ٹرمنل	10:10		دوشنبہ	18.11.24 تک
02246	حضرت نظام الدین	23:55	پٹنہ جنکشن	16:40	ہفتہ میں دو دن	دوشنبہ، بدھ	27.11.24 تک
02245	پٹنہ جنکشن	17:50	حضرت نظام الدین	10:50		منگل، جمعرات	28.11.24 تک
04526	سرہند جنکشن	11:25	سہرسہ جنکشن	17:00	ہفتہ وار	دوشنبہ	18.11.24 تک
04525	سہرسہ جنکشن	19:15	سرہند جنکشن	22:20		منگل	19.11.24 تک
04006	دہلی جنکشن	23:05	جے نگر	23:45	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	26.11.24 تک
04005	جے نگر	01:30	دہلی جنکشن	01:30		جمعرات، اتوار	28.11.24 تک
04048	آنند وہار ٹرمنل	15:20	کٹیہار جنکشن	15:00	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	26.11.24 تک
04047	کٹیہار جنکشن	18:00	آنند وہار ٹرمنل	17:50		بدھ، سنیچر	27.11.24 تک
04070	نئی دہلی	00:20	راجگیر	21:00	ہفتہ میں دو دن	سنیچر، منگل	30.11.24 تک
04069	راجگیر	22:50	نئی دہلی	23:10		اتوار، بدھ	30.11.24 تک
02262	نئی دہلی	00:20	دربھنگہ	21:15	ہفتہ میں دو دن	بدھ، اتوار	27.11.24 تک
02261	دربھنگہ	23:20	نئی دہلی	20:15		بدھ، اتوار	27.11.24 تک
04608	جموں توی	20:20	ہوڑہ جنکشن	13:20	تاریخ پر	بدھوار اور سوموار	04.11.24 کو
04607	ہوڑہ جنکشن	23:45	جموں توی	15:20		شکروار اور بدھوار	06.11.24 کو
04680	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	18:40	کاماکھیا	21:00	تاریخ پر	سوموار اور سنیچر	02.11.24 کو
04679	کاماکھیا	06:00	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	06:20	پر	ویروار اور منگلوار	05.11.24 کو
04661	سہرسہ جنکشن	10:00	امرتسر جنکشن	18:20	پر	ویروار اور منگلوار	05.11.24 کو
05001	رکھپور جنکشن	19:30	دلی جنکشن	13:15	ہفتہ وار	اتوار	10.11.24 کو
05002	دلی جنکشن	15:15	گورکھپور جنکشن	09:55		سوموار	11.11.24 کو
05111	چھپرہ جنکشن	14:00	نئی دلی	11:50	ہفتہ وار	سوموار	11.11.24 کو
05112	نئی دلی	12:50	چھپرہ جنکشن	11:30		منگلوار	12.11.24 کو
03575	آسنسول جنکشن	10:15	آنند وہار ٹرمنل	08:05	ہفتہ وار	جمعہ	29.11.24 کو
03576	آنند وہار ٹرمنل	10:15	آسنسول جنکشن	10:20		سنیچر	30.11.24 کو
03435	مالدہ ٹاؤن	09:30	آنند وہار ٹرمنل	14:10	ہفتہ وار	دوشنبہ	25.11.24 کو
03436	آنند وہار ٹرمنل	15:45	مالدہ ٹاؤن	23:30		منگل	26.11.24 کو
03255	پٹنہ جنکشن	22:20	آنند وہار ٹرمنل	15:00	ہفتہ میں دو دن	اتوار، جمعرات	14.11.24 کو
03256	آنند وہار ٹرمنل	23:20	پٹنہ جنکشن	17:20		دوشنبہ، جمعہ	15.11.24 کو
02391	پٹنہ جنکشن	22:20	آنند وہار ٹرمنل	15:00	ہفتہ وار	سنیچر	15.11.24 کو
02392	آنند وہار ٹرمنل	23:20	پٹنہ جنکشن	17:20		اتوار	16.11.24 کو
03257	داناپور	07:30	آنند وہار ٹرمنل	00:30	ہفتہ وار	اتوار	10.11.24 کو
03258	آنند وہار ٹرمنل	05:00	داناپور	20:45		دوشنبہ	11.11.24 کو
05219	مظفرپور جنکشن	13:30	آنند وہار ٹرمنل	06:00	روزانہ	دوشنبہ، منگل، بدھ	31.12.24 کو
05220	آنند وہار ٹرمنل	08:00	مظفرپور جنکشن	00:45		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	01.01.25 کو
05109	چھپرہ	17:45	آنند وہار ٹرمنل	11:50	ہفتہ وار	بدھ	27.11.24 کو
05110	آنند وہار ٹرمنل	12:55	چھپرہ	06:45		جمعرات	28.11.24 کو
05023	گورکھپور	21:15	آنند وہار ٹرمنل	13:15	ہفتہ وار	اتوار	24.11.24 کو
05024	آنند وہار ٹرمنل	15:15	گورکھپور	04:45		دوشنبہ	25.11.24 کو
05301	مئو جنکشن	04:00	آنند وہار ٹرمنل	20:30	ہفتہ وار	جمعرات	28.11.24 کو
05302	آنند وہار ٹرمنل	00:25	مئو جنکشن	17:45		جمعہ	29.11.24 کو
05005	گورکھپور	14:40	امرتسر جنکشن	09:30	ہفتہ وار	بدھ	27.11.24 کو
05006	امرتسر جنکشن	12:45	گورکھپور	08:50		جمعرات	28.11.24 کو
05049	چھپرہ	09:55	امرتسر جنکشن	09:30	ہفتہ وار	جمعہ	29.11.24 کو
05050	امرتسر جنکشن	12:45	چھپرہ	14:00		سنیچر	30.11.24 کو
02525	کامکھیا	22:45	آنند وہار ٹرمنل	08:50	ہفتہ وار	جمعہ	29.11.24 کو
02526	آنند وہار ٹرمنل	17:20	کامکھیا	03:40		اتوار	01.12.24 کو
05671	گوہاٹی	15:00	آنند وہار ٹرمنل	08:50	ہفتہ وار	بدھ	27.11.24 کو
05672	آنند وہار ٹرمنل	23:45	گوہاٹی	14:15		جمعہ	29.11.24 کو
05734	کٹیہار جنکشن	11:40	امرتسر جنکشن	00:10	ہفتہ وار	جمعرات	28.11.24 کو
05733	امرتسر جنکشن	04:25	کٹیہار جنکشن	15:00		سنیچر	30.11.24 کو
03413	مالدہ ٹاؤن	07:10	نئی دہلی	07:30	ہفتہ میں دو دن	جمعرات، اتوار	28.11.24 کو
03414	نئی دہلی	10:30	مالدہ ٹاؤن	07:55		جمعہ، دوشنبہ	29.11.24 کو
03483	بھاگلپور	11:00	نئی دہلی	07:10	ہفتہ میں دو دن	سنیچر، منگل	30.11.24 کو
03484	نئی دہلی	10:30	بھاگلپور	04:10		اتوار، بدھ	27.11.24 کو
07363	سہرسہ جنکشن	20:30	سرہند جنکشن	00:05	ہفتہ وار	جمعرات	14.11.24 to 26.12.24
07364	سرہند جنکشن	06:15	سہرسہ جنکشن	09:45		سنیچر	16.11.24 to 28.12.24
03483	بھاگلپور	11:00	نئی دہلی	07:10	ہفتہ میں دو دن	سنیچر، منگل	30.11.24 کو
03484	نئی دہلی	10:30	بھاگلپور	04:10		اتوار، بدھ	27.11.24 کو
09657	دورائی (براستہ بارہ بنکی ج۔)	15:00	بڑھنی	13:25	ہفتہ وار	سنیچروار	16.11.24 تک
09658	بڑھنی (براستہ بارہ بنکی ج۔)	19:15	دورائی (براستہ بارہ بنکی جنکشن)	19:20		اتوار	17.11.24 تک
04230	بھاگلپور	11:00	نئی دہلی	05:30	ہفتہ میں دو دن	سنیچر، منگل	04.11.24 کو
04229	نئی دہلی	10:30	بھاگلپور	03:10		اتوار، بدھ	05.11.24 کو
03423	بھاگلپور	13:55	ہریدوار جنکشن	17:55	ہفتہ وار	سوموار	25.11.24 تک
03424	ہریدوار جنکشن	19:55	بھاگلپور	21:20		منگلوار	26.11.24 تک
05736	کٹیہار جنکشن	21:00	امرتسر جنکشن	09:45	ہفتہ وار	بدھوار	27.11.24 تک
05735	امرتسر جنکشن	13:25	کٹیہار جنکشن	23:45		شکروار	29.11.24 تک
05047	بنارس	22:00	غازی آباد	11:45	ہفتہ وار	منگلوار	26.11.24 تک
05048	غازی آباد	12:35	بنارس	05:35		بدھوار	27.11.24 تک
03107	گیا جنکشن	14:15	آنند وہار ٹرمینل	07:10	ہفتہ میں 6 دن	سنیچروار کو چھوڑکر	30.11.24 تک
03108	آنند وہار ٹرمینل	08:20	گیا جنکشن	00:50		سنیچروار کو چھوڑکر	01.12.24 تک
02397	پٹنہ جنکشن	14:15	نئی دلی	07:10	ہفتہ میں 6 دن	ویروار کو چھوڑکر	15.11.24 تک
02398	نئی دلی	08:20	پٹنہ جنکشن	00:30		شکروار کو چھوڑکر	16.11.24 تک
02393	پریاگ راج جنکشن	20:10	حضرت نظام الدین	12:10	ہفتہ میں دو دن	اتوار، بدھوار	30.11.24 تک
02394	حضرت نظام الدین	13:20	پریاگ راج جنکشن	07:00		سوموار، ویروار	01.12.24 تک
05193	چھپرہ	14:30	شہید کیپٹن نشار مہاجن	11:10	ہفتہ وار	سنیچروار	27.11.24 تک
05194	شہید کیپٹن نشار مہاجن	16:50	چھپرہ	09:00		سوموار	28.11.24 تک
04123	پریاگ راج جنکشن	14:00	دلی کینٹ	22:10	ہفتہ وار	شکروار	23.11.24 تک
04124	دلی جنکشن		پریاگ راج جنکشن			سنیچروار	25.11.24 تک
05193	پریاگ راج جنکشن	00:05	دلی جنکشن	08:00	ہفتہ وار	ویروار	15.11.24 تک
05194	دلی جنکشن	21:30	پریاگ راج جنکشن	08:55		شکروار	16.11.24 تک
02417	صوبیدار گنج	09:30	دلی جنکشن	19:45	ہفتہ وار	اتوار	14.11.24 تک
02418	دلی جنکشن	21:30	صوبیدار گنج	08:55		سوموار	15.11.24 تک
04145	دھن آباد جنکشن	09:30	جموں توی	19:45	ہفتہ میں 2 دن	منگلوار، سنیچروار	10.11.24 تک
04146	جموں توی	21:35	دھن آباد جنکشن	08:55		بدھوار، اتوار	11.11.24 تک
02421	وڈودرہ جنکشن (براستہ وارانسی ج۔)	09:30	مؤ جنکشن	19:40	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24 تک
02422	مؤ جنکشن (براستہ وارانسی ج۔)	10:10	وڈودرہ جنکشن	22:40		اتوار	01.12.24 تک
03309	احمد آباد ج (براستہ وارانسی جنکشن)	23:25	داناپور	14:00	ہفتہ وار	سوموار	30.11.24 تک
03310	داناپور (براستہ وارانسی جنکشن)	10:30	احمد آباد جنکشن			منگلوار	01.12.24 تک
09321	سابرمتی (براستہ لکھنؤ)		پٹنہ جنکشن	16:00	ہفتہ وار	منگلوار	10.11.24 تک
09322	پٹنہ جنکشن (براستہ لکھنؤ)	22:00	سابرمتی	23:50		ویروار	12.11.24 تک
07031	ہاپا (براستہ وارانسی جنکشن)	20:45	ناہرلگون	02:00	ہفتہ وار	بدھوار	31.12.24 تک
07032	ناہرلگون (براستہ وارانسی جنکشن)	04:00	ہاپا	06:30		سنیچروار	31.12.24 تک
09639	ممبئی سینٹرل (براستہ لکھنؤ)	04:30	بنارس	12:50	ہفتہ وار	بدھوار	29.11.24 تک
09640	بنارس (براستہ لکھنؤ)	13:20	ممبئی سینٹرل	22:35		شکروار	30.11.24 تک
08475	ممبئی سینٹرل (براستہ لکھنؤ)	04:50	کٹیہار جنکشن	19:15	ہفتہ وار	سنیچروار	29.11.24 تک
08476	کٹیہار جنکشن (براستہ لکھنؤ)	22:30	ممبئی سینٹرل	06:55		منگلوار	30.11.24 تک
09425	وڈودرہ جنکشن (براستہ لکھنؤ)	19:00	گورکھپور	19:00	ہفتہ وار	سوموار	27.12.24 تک
09426	ادھنا جنکشن (سورت)	21:45	چھپرہ (براستہ لکھنؤ)	21:30	ہفتہ وار	اتوار	28.12.24 تک
09557	چھپرہ (براستہ لکھنؤ)	15:15	ادھنا جنکشن (سورت)	13:10		سوموار	29.12.24 تک
09558	جودھپور جنکشن (براستہ لکھنؤ)	15:25	مؤ جنکشن	12:25	ہفتہ وار	اتوار	31.12.24 تک
09097	چھپرہ (براستہ لکھنؤ)	21:50	جودھپور جنکشن	10:00		منگلوار	29.12.24 تک
09098	جودھپور جنکشن (براستہ لکھنؤ)	21:40	مؤ جنکشن	10:10	ہفتہ وار	سنیچروار	30.12.24 تک
09098	مؤ جنکشن (براستہ لکھنؤ)	17:00	جودھپور جنکشن	04:30		سوموار	31.12.24 تک
09309	گوالیار (براستہ لکھنؤ)	08:20	برونی جنکشن	21:00	ہفتہ میں دو دن	اتوار، بدھوار	01.01.25 تک
09310	برونی (براستہ لکھنؤ)	10:00	گوالیار جنکشن	09:40		سوموار، ویروار	28.11.24 تک
09523	ممبئی سینٹرل (براستہ لکھنؤ)	13:40	برونی جنکشن	13:50	ہفتہ وار	سوموار	29.11.24 تک
09524	برونی جنکشن (براستہ لکھنؤ)	08:30	ممبئی سینٹرل			ویروار	29.11.24 تک
04821	باندرا ٹرمینس (براستہ لکھنؤ)	05:00	گورکھپور	03:40	ہفتہ میں دو دن	اتوار، منگلوار	02.12.24 تک
04822	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	14:15	باندرا ٹرمینس	23:55		سوموار، بدھوار	13.11.24 تک
06071	جالنا (براستہ وارانسی جنکشن)	04:10	چھپرہ	20:40	ہفتہ وار	بدھوار	14.11.24 تک
06072	چھپرہ (براستہ وارانسی جنکشن)	01:50	جالنا	14:15		شکروار	29.11.24 تک
09603	چھپرہ (براستہ وارانسی جنکشن)	10:50	پنویل	05:50	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24 تک
09604	پنویل (براستہ وارانسی جنکشن)	18:25	چھپرہ	13:55		اتوار	12.11.24 تک
05097	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	16:05	لوک مانیہ تلک	13:40	ہفتہ میں دو دن	منگلوار، ویروار	13.11.24 تک
05098	لوک مانیہ تلک (براستہ لکھنؤ)	19:20	گورکھپور	09:35		ویروار، سنیچروار	11.11.24 تک
05037	لوک مانیہ تلک (براستہ لکھنؤ)	11:10	گورکھپور	09:35	ہفتہ میں دو دن	شکروار، اتوار	13.11.24 تک
05038	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	05:15	لوک مانیہ تلک	01:10		سنیچروار، سوموار	13.11.24 تک
06097	پونے (براستہ لکھنؤ)	15:30	گورکھپور	02:10	ہفتہ وار	شکروار	11.11.24 تک
06098	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	15:30	پونے	13:35		سنیچروار	13.11.24 تک
07617	چھترپتی شواجی مہاراج ٹرمینس	23:15	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	04:40	روزانہ	سوم، منگل، بدھ	4,11 اور 18.11.24
07618	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	08:20	چھترپتی شواجی مہاراج ٹرمینس	11:45		ویر، شکر، سنیچر، اتوار	6,13 اور 20.11.24

اتر ریلوے نیٹ ورک سے ہو کر گزرنے والی تیوہار اسپیشل ریل گاڑیوں کی فہرست

خصوصی گاڑی نمبر	اسٹیشن سے	روانگی کا وقت	اسٹیشن تک	آمد کا وقت	فریکوینسی	چلنے کے دن	چلنے کی تاریخ
05565	پونے (براستہ لکھنؤ)	19:30	گورکھپور	00:05	روزانہ	سوم، منگل، بدھ	14.11.24 سے 26.12.24
05566	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	02:00	پونے	09:45		ویر، شکر، سنیچر، اتوار	16.11.24 سے 28.12.24
09075	ناگپور (براستہ بارہ بنکی)	11:00	سستی پور	14:30	ہفتہ وار	بدھوار	25.12.24
09076	سستی پور ج۔ (براستہ بارہ بنکی)	17:30	ناگپور	20:55		ویروار	26.12.24
09183	گواہاٹی (براستہ لکھنؤ)	22:50	شری گنگانگر	10:30	ہفتہ وار	بدھوار	25.12.24
09184	شری گنگانگر (براستہ لکھنؤ)	14:30	گواہاٹی	04:20		اتوار	27.12.24
05447	دربھنگہ جنکشن (براستہ شاہجہانپور)	12:10	دورائی	14:25	ہفتہ وار	سنیچروار	31.12.24
05448	دورائی (براستہ شاہجہانپور)	15:15	دربھنگہ جنکشن	16:30		اتوار	31.12.24
09195	آگرہ کینٹ (براستہ لکھنؤ)	19:00	فاربس گنج جنکشن	20:45	ہفتہ وار	شکروار	28.12.24
09196	فاربس گنج جنکشن (براستہ لکھنؤ)	23:15	آگرہ کینٹ	00:45		سنیچروار	29.12.24
09417	ادھنا جنکشن (سورت)	00:10	غازی پور شہر (براستہ لکھنؤ)	20:30	ہفتہ وار	بدھوار	30.12.24
09418	غازی پور شہر (براستہ لکھنؤ)	23:50	ادھنا جنکشن (سورت)	11:10		شکروار	31.12.24
09405	جودھپور جنکشن (براستہ دلی)	18:10	گورکھپور	02:00	ہفتہ وار	ویروار	31.12.24
09406	گورکھپور (براستہ دلی)	05:00	جودھپور جنکشن	13:30		شکروار	02.01.25
09525	دادر (براستہ وارانسی جنکشن)	00:40	بلیا	16:00	ہفتہ میں تین دن	سوموار، بدھوار، شکروار	25.12.24
09526	بلیا (براستہ وارانسی جنکشن)	10:00	دادر	00:30		بدھوار، شکروار، اتوار	28.12.24
09189	دادر (براستہ وارانسی جنکشن)	10:30	گورکھپور	07:30	ہفتہ میں چار دن	منگل، ویر، سنیچر، اتوار	28.12.24
09190	گورکھپور (براستہ وارانسی جنکشن)	00:15	دادر	18:40		ویر، سنیچر، سوم، منگلوار	31.12.24
09111	ادھنا جنکشن (سورت)	19:00	چھپرہ (براستہ وارانسی جنکشن)	23:30	ہفتہ وار	سنیچروار	30.12.24
09041	باندرا ٹرمینس (براستہ وارانسی جنکشن)	11:15	مالدہ ٹاؤن	19:00	ہفتہ وار	بدھوار	29.12.24
09042	مالدہ ٹاؤن (براستہ وارانسی جنکشن)	23:00	باندرا ٹرمینس	07:30		سنیچروار	30.12.24
04815	باندرہ ٹرمینس	17:30	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	23:20	ہفتہ وار	ویروار	24.11.24
04816	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	04:00	دھامن روڈ	08:55		سنیچروار	26.11.24
04823	سابرمتی (براستہ لکھنؤ)	17:30	سیتامڑھی	23:20	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24
04824	سیتامڑھی (براستہ لکھنؤ)	04:00	سابرمتی	08:55		سوموار	02.12.24
04137	ادھنا جنکشن (سورت)	07:10	برونی جنکشن (براستہ وارانسی جنکشن)	08:00	ہفتہ وار	ویروار	29.12.24
04138	برونی جنکشن (براستہ وارانسی)	09:30	ادھنا جنکشن (سورت)	10:20		شکروار	30.12.24
09145	ڈاکٹر امبیڈکر نگر (براستہ نئی دلی)	10:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	04:00	ہفتہ میں تین دن	سوموار، بدھوار، سنیچروار	11.11.24
09146	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	01:00	ڈاکٹر امبیڈکر نگر (براستہ نئی دلی)	18:40		منگلوار، ویروار، اتوار	14.11.24
09043	سکندر آباد جنکشن	00:05	حضرت نظام الدین	09:30	ہفتہ وار	اتوار	31.12.24
09044	حضرت نظام الدین	13:00	سکندر آباد جنکشن	22:30		منگلوار	01.01.25
07651	ندار جنکشن	23:30	روہتک جنکشن	05:30	روزانہ	سوم، منگل، بدھوار	25.12.24
07652	روہتک جنکشن	22:15	ندار جنکشن	04:00		ویر، شکر، سنیچروار، اتوار	27.12.24
05069	پوری	13:15	حضرت نظام الدین	22:00	ہفتہ وار	شکروار	30.11.24
05070	حضرت نظام الدین	23:20	پوری	11:35		سنیچروار	01.12.24
05325	سابرمتی	21:15	ہریدوار جنکشن	07:25	ہفتہ میں دو دن	سوموار، شکروار	28.11.24
05326	ہریدوار جنکشن	10:25	سابرمتی	18:00		منگلوار، سنیچروار	30.11.24
01124	بھاؤ نگر ٹرمینل	21:15	دلی کینٹ	07:25	ہفتہ وار	شکروار	04.11.24
01079	باندرہ ٹرمینس	22:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	10:00	ہفتہ وار	اتوار	11.11.24
01080	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	14:30	باندرا ٹرمینس	00:40		منگلوار	13.11.24
01415	اندور جنکشن	06:50	حضرت نظام الدین	16:00	ہفتہ میں دو دن	شکروار، اتوار	11.11.24
01416	حضرت نظام الدین	17:30	اندور جنکشن	03:15		سنیچروار، سوموار	12.11.24
01207	اوکھا	10:40	دلی کینٹ	23:45	ہفتہ وار	منگلوار	13.11.24
01208	دلی کینٹ	07:00	اوکھا	21:30		بدھوار	14.11.24
05636	بھگت کی کوٹھی	18:15	ہریدوار جنکشن	03:30	ہفتہ وار	ویروار	27.11.24
05637	ہریدوار جنکشن	13:20	بھگت کی کوٹھی	00:25		شکروار	01.12.24
05537	پونے	13:15	حضرت نظام الدین	22:30	ہفتہ وار	شکروار	09.11.24 سے 28.12.24
05538	حضرت نظام الدین	23:45	پونے	06:50		سنیچروار	10.11.24 سے 29.12.24
04195	کوچوویلی	05:00	حضرت نظام الدین	15:15	ہفتہ وار	شکروار	22.11.24
04196	حضرت نظام الدین	18:40	کوچوویلی	07:10		سوموار	23.11.24
09061	پیلی بھیت جنکشن	22:00	شاہجہانپور	06:30	روزانہ	سوم، منگل، بدھوار	06.11.24
09062	شاہجہانپور	09:30	پیلی بھیت جنکشن	18:00		ویر، شکر، سنیچروار، اتوار	08.11.24
04829	اودے پور شہر	16:15	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	20:50	ہفتہ وار	بدھوار	28.11.24
04830	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	23:25	اودے پور شہر	04:00		ویروار	29.11.24
01025	ٹنک پور (براستہ دلی جنکشن)	14:05	دورائی	01:45	ہفتہ میں تین دن	سوموار، بدھوار، شکروار	30.12.24
01026	دورائی (براستہ دلی جنکشن)	15:15	ٹنک پور	03:35		منگلوار، ویروار، سنیچروار	01.01.25
01027	بنارس	14:05	آنند وہار ٹرمینل	02:45	ہفتہ وار	منگلوار	31.12.24
01028	آنند وہار ٹرمینل	14:25	بنارس	03:30		بدھوار	02.01.25
09013	دربھنگہ جنکشن	07:00	دورائی	19:30	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24
09014	دورائی	22:30	دربھنگہ جنکشن	08:15		اتوار	01.12.24
09027	باندرہ ٹرمنس (وایا وارانسی جنکشن)	11:00	مالدہ ٹاؤن	16:30	ہفتہ وار	بدھ	27.11.24
09028	مالدہ ٹاؤن (وایا وارانسی جنکشن)	17:30	باندرہ ٹرمنس	18:15		ہفتہ	30.11.24
09031	باندرہ ٹرمس	12:15	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	21:00	ہفتہ وار	جمعرات	28.11.24
09032	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	04:00	داھانو روڈ	12:25		ہفتہ	30.11.24
09421	سابرمتی (وایا لکھنؤ)	19:45	سیتامڑھی	08:30	ہفتہ وار	ہفتہ	30.11.24
09422	سیتامڑھی (وایا لکھنؤ)	16:00	سابرمتی	06:00		پیر	02.12.24
09067	اودھنا جنکشن (سورت)	05:30	برونی جنکشن (وایا وارانسی جنکشن)	22:15	ہفتہ وار	جمعرات	28.11.24
09068	برونی جنکشن (وایا وارانسی جنکشن)	23:45	اودھنا جنکشن (سورت)	14:30		جمعہ	29.11.24

ریل مسافروں سے اپیل ہے کہ کسی بھی دیگر معلومات جیسے روٹ میں پڑنے والے اسٹیشن اور ان کے ٹائم ٹیبل کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں اور ریلوے کی ویب سائٹ: https://enquiry.indianrailways.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ
پر ہمیں فالو کریں

میاں بیوی کے اچھے اور برے تعلقات کے اثرات ونتائج ترتیب واضافہ

عبدالعزیز

بد زبانی نہ کی جائے:

نیز وَلَا تُقَبِّحْ بھی فرمایا گیا کہ جسمانی سزا تادیب کیلئے ہونی چاہئے اس لئے اپنی بیوی کو گالی گلوچ یا برے کلمات کہہ کر ذہنی اذیت مت کرو۔

مرد کے تادیبی اختیارات کی یہ آخری حد ہے اگر اس کا نتیجہ مفید مطلب برآمد ہو اور عورت بغاوت کی بجائے اطاعت کی راہ پر آجائے تو پچھلی کدورتیں بھلا دینی چاہئیں، اس سے انتقام لینے کے بہانے نہیں ڈھونڈنے چاہئیں۔ مرد کو اپنی قوامیت کے زعم میں یہ بات نہیں بھولنی چاہئے کہ سب سے بلند اور سب سے بڑا اللہ ہے جس کی گرفت سے کوئی باہر نہیں۔

لیکن اگر یہ ترغیب و تادیب کے تمام ممکن ذرائع استعمال کرنے کے بعد بھی عورت نشوز سے تائب نہیں ہوتی اور مرد کی تمام تدابیر اکارت جاتی ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ نے مرد یعنی شوہر کو طلاق کا حق دیا ہے۔ اب چونکہ یکجائی کی کوئی صورت نہیں اور اختلافات کی خلیج بہت وسیع ہوگئی ہے اس لئے بہتر ہے کہ طلاق کے ذریعہ دونوں الگ ہوجائیں کیونکہ اب اگر زبردستی دونوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی تو اولاً تو یہ دونوں پر ظلم ہوگا اور ثانیاً اس سے مقاصد نکاح کو بھی نقصان پہنچے گا کیونکہ نکاح کے دو بڑے مقاصد تھے۔ ایک یہ کہ میاں بیوی کے باہمی گہرے جذباتی رشتے سے شرم وحیا اور عفت و عصمت کا وہ قلعہ تعمیر ہو جس میں یہ دونوں نہایت پاکیزہ زندگی گزاریں۔ دوسرا یہ کہ ان دونوں کے درمیان مودت و رحمت کے جذبات کی وجہ سے معاشرے کو ایک مضبوط معاشرتی اور اخلاقی بنیاد فراہم ہو جو تہذیب وتمدن کیلئے مطلوبہ نتائج پیدا کرنے میں مدد ومعاون ہو، لیکن جب دونوں مقاصد کسی طرح بھی بروئے کار آتے نظر نہیں آتے تو شریعت دو زندگیوں کو تباہ کرنے اور اس کے وسیع تر اثرات سے معاشرے کو بچانے کیلئے مرد کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ طلاق دے کر نئی زندگی کے آغاز کی صورت پیدا کردے۔ قرآن کریم واضح طور پر جہاں بھی احکام طلاق بیان کرتا ہے وہاں فعل طلاق کو شوہر کی طرف منسوب کرتا ہے اور سورۃ البقرہ آیت 31 میں صریحاً شوہر کے بارے میں کہتا ہے:

بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ (نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے)۔

اب کون یہ حق رکھتا ہے کہ اس گرہ کو اس کے ہاتھ سے چھین کر کسی اور کے ہاتھ میں دے دے۔ عورت کو خلع کا حق یقیناً شریعت اسلامیہ نے دیا ہے جو طلاق سے کچھ مختلف ہے۔

ابن ماجہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ میرے آقا نے اپنی لونڈی کا نکاح مجھ سے کیا تھا اب وہ اسے مجھ سے جدا کرنا چاہتا ہے۔ اس پر آپ نے خطبے میں تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا:

''اے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ تم میں سے ایک شخص اپنے غلام سے اپنی لونڈی بیاہ دیتا ہے پھر دونوں کو جدا کرنا چاہتا ہے، طلاق کا اختیار تو شوہر کو ہے''۔

ویسے بھی طلاق کا حق اگر عورت کو دیا جاتا تو پھر شاید ہی کوئی زندگی بھر کا ساتھ دے سکتا کیونکہ عورت کی طبیعت میں جذبات کی فراوانی اور حالات سے شدید تاثر کی جو کیفیت فطرت نے ودیعت کی ہے (اور یہی اس کی طبیعت کا حسن بھی ہے) اس کے پیش نظر بہت امکان تھا کہ وہ اس تعلق کو توڑنے میں ہمیشہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتی اور معمولی اختلافات میں بھی صبر وتحمل کو بھی ہاتھ سے چھوڑ دیتی۔

مرد کو یہ اختیار آخری چارہ کے طور پر دیا گیا ہے ورنہ ہمارا پروردگار طلاق کو ہرگز پسند نہیں فرماتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے''۔

مزید ارشاد فرمایا: ''نکاح کرو اور طلاق نہ دو کیونکہ اللہ مزے چکھنے والوں اور مزے چکھنے والیوں کو پسند نہیں کرتا''۔

اگر طلاق کے سوا کوئی اور صورت باقی نہ رہے تو پھر بھی شریعت ہدایت کرتی ہے کہ زندگی بھر کا یہ تعلق یک لخت نہ توڑ ڈالو بلکہ ایک ایک مہینے کے فاصلہ سے ایک ایک طلاق دو۔ تیسرے مہینے کے اختتام تک تم کو سوچنے سمجھنے کا موقع حاصل رہے گا۔ ممکن ہے اصلاح کی کوئی صورت نکل آئے یا عورت کے رویہ میں کوئی صحت مند تغیر واقع ہوجائے یا خود تمہارا دل ہی بدل جائے، البتہ: اگر اس مہلت میں سوچنے اور سمجھنے کے باوجود تمہارا فیصلہ یہی ہو کہ اس عورت کو چھوڑ دینا چاہئے تو پھر چاہو تو تیسرے مہینے کے ختم پر آخری طلاق دے دو ورنہ رجوع کئے بغیر یونہی عدت گزر جانے دو بلکہ احسن طریقہ یہ ہے کہ تیسری مرتبہ طلاق نہ دی جائے بلکہ یونہی عدت گزر جانے دی جائے۔ اس صورت میں یہ موقع باقی رہتا ہے کہ اگر یہ زوجین باہم نکاح کرنا چاہیں تو دوبارہ ان کا نکاح ہوسکتا ہے لیکن تیسری بار طلاق دینے سے طلاق مغلظ ہوجاتی ہے۔ جسکے بعد تحلیل کے بغیر زن و شوہر کا ایک دوسرے نکاح نہیں ہوسکتا۔ افسوس یہ ہے کہ لوگ بالعموم اس مسئلے سے ناواقف ہیں اور جب طلاق دینے پر آتے ہیں تو چھوٹتے ہی تین طلاق دے ڈالتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں اور مفتیوں سے مسئلے پوچھتے پھرتے ہیں۔

حاصل کلام یہ کہ مرد کا ناگزیر حالات میں طلاق کا اختیار دیا گیا ہے لیکن شریعت کا حقیقی منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں بھی جہاں نصیحت، ہجر فی المضاجع اور ضرب وتعزیر بھی ناکام ہوجائیں اور نظر بظاہر طلاق کے سوا کوئی صورت نظر نہ آتی ہو وہاں بھی وہ اصلاح احوال کیلئے ایک اجتماعی کوشش کا حکم دیتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے:

''اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان افتراق کا اندیشہ ہو ایک پنچ مرد کے لوگوں میں سے اور ایک پنچ عورت کے لوگوں میں سے مقرر کرو، اگر دونوں اصلاح کے طالب ہوئے تو اللہ ان کے درمیان سازگاری پیدا کردے گا، بے شک اللہ علیم وخبیر ہے'' (النساء:35)۔

یعنی جب دیکھو کہ شوہر کی کوششیں ناکام ہوگئی ہیں اور معاملہ جدائی اور افتراق تک پہنچا چاہتا ہے تو اب میاں بیوی کے قبیلے، برادری اور ان کے رشتہ داروں اور خیر خواہوں کو آگے بڑھنا چاہئے اور اپنے اثر ورسوخ سے کام لے کر اس کی بگاڑ کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کی عملی صورت یہ ہو کہ ایک پنچ میاں کے رشتہ داروں سے منتخب کیا جائے، دوسرا بیوی کے خاندان میں سے۔ یہ دونوں مل کر اصلاح کی کوشش کریں۔ بسا اوقات فریقین جس جھگڑے کو خود طے کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے دوسرے خیر خواہوں کی مداخلت سے وہ طے ہوجاتے ہیں۔ اس آیت کریمہ میں خطاب جمع کے صیغے سے ہے جس کے مخاطب میاں بیوی کے خاندان بھی ہوسکتے ہیں اور پورا اسلامی معاشرہ بھی جن کی نمائندہ حکومت ہوتی ہے۔ یہ تینوں درجہ بدرجہ اس کے مکلف ٹھہرائے گئے ہیں۔ ہمارے فقہائے کرام نے اس میں اختلاف کیا ہے کہ جو ثالث مقرر کئے جائیں گے ان کے اختیارات کیا ہوں گے؟ جو بات زیادہ قرین قیاس معلوم ہوتی ہے وہ یہ کہ اگر تو میاں بیوی انھیں صرف اس لئے منصف مان رہے ہیں کہ وہ جانبین کے معاملات سن کر صرف مشورہ دیں یا تصفیہ کی کوئی سفارش کریں تو ایسی صورت میں یقیناً ان کے پاس کوئی اختیار نہیں ہوگا۔ ہاں! اگر زوجین نے انھیں طلاق یا خلع یا کسی اور امر کا فیصلہ کر دینے میں اپنا وکیل بنایا ہو تو اب ان کا فیصلہ تسلیم کرنا زوجین کیلئے واجب ہوگا اور اگر یہ معاملہ عدالت تک پہنچ جائے تو پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلوں کی جو نظیریں ہم تک پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں حضرات حکم مقرر کرتے ہوئے عدالت کی طرف سے انھیں حاکمانہ اختیارات بھی دیتے تھے۔ حضرت عقیل ابن ابی طالب اور ان کی بیوی فاطمہ بنت عتبہ بن ربیعہ کا مقدمہ جب حضرت عثمان کی عدالت میں پیش ہوا تو انھوں نے شوہر کے خاندان میں سے حضرت ابن عباس کو اور بیوی کے خاندان میں سے حضرت معاویہ بن ابی سفیان کو پنچ مقرر کیا اور ان سے کہا کہ اگر آپ دونوں کی رائے میں ان دونوں درمیان تفریق کر دینا ہی کافی ہو تو تفریق کر دیں۔ اسی طرح ایک مقدمہ میں حضرت علیؓ نے حکم مقرر کئے اور ان کو اختیار دیا کہ چاہیں ملا دیں اور چاہیں جدا کردیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ پنچ بطور خود تو عدالتی اختیارات نہیں رکھتے، البتہ اگر میاں بیوی اس پر راضی ہوں یا عدالت ان کو مقرر کرتے وقت اختیارات دے دے تو پھر ان کا فیصلہ ایک عدالتی فیصلے کی طرح نافذ ہوگا۔

گزشتہ دونوں آیات پر اگر آپ مجموعی طور پر تدبر کی نگاہ ڈالیں تو دو باتیں واضح طور پر معلوم ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ بات کہ میاں بیوی کا باہمی رشتہ اور تعلق انتہائی نزاکت احساس کا حامل ہے۔ اسی طرح ان کے باہمی اختلافات نہایت خطرناک نتائج کا سبب بن سکتے ہیں۔ بنابریں یہ ضروری ہے کہ ان اختلافات کو حتی الامکان باہر نکلنے اور لوگوں کی زبانوں پر چڑھنے سے روکا جائے۔ اس لئے سب سے پہلے تو یہ حکم دیا کہ شوہر اپنے تینوں اختیارات یکے بعد دیگرے استعمال کر کے گھر ہی میں اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کرے، لیکن اگر یہ معاملہ ان کے اپنے قابو سے نکل گیا ہے تو پھر دونوں گھروں کے ذمہ دار لوگ اس میں مداخلت کریں اور جانبین میں سے ایک ایک حکم مقرر کر کے خاندانوں ہی میں ان اختلافات کو حل کر کے دفن کر دینے کی کوشش کی جائے، لیکن اگر معاملہ عدالت تک پہنچنا ناگزیر ہوجائے تو پھر عدالت کے معاملے میں بھی اسلام کا منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی میاں بیوی کے خاندانوں کے ذمہ دار لوگوں کے واسطے سے ان اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے قاضیوں کے نام ایک فرمان جاری فرمایا تھا اس سے اس بات کی تائید ہوتی ہے۔ آپؓ نے لکھا تھا:

''رشتہ داروں کے مقدمات کو انہی میں واپس کردو تاکہ وہ خود برادری کی امداد سے آپس میں صلح کی صورت نکالیں کیونکہ قاضی کا فیصلہ دلوں میں کینہ وعداوت پیدا ہونے کا سبب ہوتا ہے''۔

دوسری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ میاں بیوی کا تعلق ایک گھر کو بسانے یا اجاڑنے کا باعث ہے۔ اس کی کامیابی سے خاندان وجود میں آتا ہے اور اسی خاندان کی ترقی یافتہ صورت مسلمان معاشرہ اور اسلام کا سیاسی نظام ہے۔ اس لئے تمام دینی اور شیطانی قوتوں کا ہمیشہ یہ ہدف رہا ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس رشتے میں دراڑیں پیدا کریں۔ چنانچہ اس شیطانی مقصد کو بروئے کار لانے کیلئے وہ اپنی تمام ممکن مساعی کو صرف کردینے سے بھی دریغ نہیں کرتیں کیونکہ ایک گھر اجاڑنے میں ان کی کامیابی درحقیقت اسلامی معاشرے کی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

شیطان کا سب سے اہم کارنامہ:

ایک حدیث میں آتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابلیس کبھی کبھی سمندر میں پانی کی سطح پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنا دربار منعقد کرتا ہے، اس کے تمام کارندے دربار میں حاضر ہوتے ہیں۔ ابلیس ان سب سے ان کی کارکردگی کی رپورٹیں سنتا ہے۔ ایک چیلا اپنی کارگزاری سنتا ہے کہ ایک شخص نماز پڑھنے کے ارادے سے مسجد کی طرف جارہا تھا میں نے درمیان میں اس کو ایک ایسے کام میں پھنسا دیا جس سے اس کی نماز چھوٹ گئی۔ ابلیس سن کر خوش ہوتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ اسی طرح ہر چیلا مختلف لوگوں کے گمراہ کرنے اور اچھے کام روکنے کی کارگزاری سنتا ہے، ابلیس سب کو شاباشی دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک چیلا آکر بیان کرتا ہے کہ دو میاں بیوی باہمی اتفاق اور محبت کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے میں نے جاکر ایک ایسا کام کیا جس کے نتیجے میں دونوں میں جدائی واقع ہوگئی۔ ابلیس یہ سنتے ہی خوشی کے مارے تخت پر کھڑا ہوجاتا ہے، اس چیلے کو گلے لگاتا اور معانقہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تو صحیح معنی میں میرا نمائندہ ہے اور تو نے جو کام کیا وہ اصل میں حقیقی کارنامہ ہے جس پر مجھے فخر ہے۔

حاصل کلام یہ کہ گھر کی آسودگی اور اس کا پرسکون ماحول خاندان کی بقا اور اس کے کردار کے نتیجہ خیز ہونے کی ضمانت ہے، اس لئے شریعت نے خاتون خانہ پر آخری ذمہ داری یہ ڈالی ہے کہ مرد جب تک بیرون خانہ اپنی ذمہ داریوں اور اجتماعی فرائض ادا کرنے میں مشغول ہے وہ گھر اور اہل وعیال کے تمام امور کی نگران ہے اور اس کے بارے میں اسے عنداللہ جواب دہی بھی کرنا ہوگی کیونکہ اگر وہ ذمہ داری ادا کرنے میں تساہل یا تغافل کا ثبوت دے گی تو گھر کے معاملات بگڑ جائیں گے۔ بچوں کی تربیت متاثر ہوگی۔ نتیجتاً شوہر گھر میں الجھ کر باہر کی ذمہ داریاں ادا نہیں کر سکے گا۔ اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت اپنے خاوند کے گھر پر نگران ہے اور جواب دہ ہے''۔

اس اعتبار سے عورت کی بڑی ذمہ داری گھر کی تنظیم بچوں کی تربیت اور خاندان کے وقار کی حفاظت ہے اور ایسا ہی خاندان ایک ایسے معاشرے کی بنیاد ہے جہاں ایک زندہ اولوالعزم اور آبرومند قوم وجود میں آتی ہے۔

موبائل 9831439068
azizabdul03@gmail.com

تشدد، اسلام اور مسلمان

تحریر: ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی
ترتیب: عبدالعزیز

انسانی زندگی میں تشدد کا کیا مقام ہے؟ اسلام نے کن حالات میں تشدد کو روا رکھا ہے اور کب اس کی اجازت دی ہے کہ تشدد مسلح جنگ کی شکل اختیار کرلے۔ ایسی صورت میں اس نے جنگ کو کن آداب کا پابند بنایا ہے؟ تشدد کب دہشت گردی قرار پاتا ہے؟ کیا اسلام کسی حالت میں بھی دہشت گردی کی اجازت دیتا ہے؟ زیر نگاہ مقالہ انہی سوالات کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے مگر ہمارے لئے یہ ممکن نہیں ہوگا کہ ان میں سے کسی بھی سوال پر علمی بحث کے تقاضے کما حقہ پورے کرسکیں۔ تشدد اور دہشت گردی کو موضوع بحث بنانے کی اصل وجہ موجودہ صورت حال ہے۔ بہت سی جگہوں پر مسلمانوں کو تشدد اور دہشت گردی کا ہدف بنایا جارہا ہے اور بہت سی جگہوں پر مسلمان بھی تشدد اور دہشت گردی کا طریقہ اختیار کررہے ہیں۔ کیا مسلمانوں کیلئے ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا ایسا کرنے سے انھیں کوئی فائدہ ہوا ہے؟ کیا مسلمانوں کی طرف سے جوابی تشدد ان پر کئے جانے والے تشدد کو روک سکے گا؟

اس وقت عالمی سطح پر عراق کے خلاف امریکی و برطانوی جارحیت اور ملکی سطح پر جارحانہ ہندوتو کی لہر نے اسلامی حلقوں میں گہری بے چینی پیدا کررکھی ہے۔ لوگ مستقبل کے بارے میں بہت اندیشہ ناک ہیں۔ ایسی صورت حال میں اسلام اور مسلمانوں کے مستقبل کو بہتر بنانے کیلئے کیا کیا جانا چاہئے؟ یہ مقالہ اسی سوال کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے۔

تشدد اور اخلاق: تشدد اصلاً ایک غیر اخلاقی عمل ہے۔ اخلاقی اصولوں پر کاربند مہذب سماجی زندگی میں تشدد کی اجازت صرف جرم کی سزا کے طور پر (تاکہ خود کو دوسروں کے تشدد سے محفوظ رکھا جاسکے)، اس کے علاوہ کسی حال میں تشدد کا استعمال ناروا ہے۔ کسی مقصد کو حاصل کرنے کا راستہ افہام وتفہیم، دعوت وتبلیغ اور ترغیب وترہیب ہے نہ کہ تشدد۔ دینی مقاصد کیلئے تو تشدد کا استعمال بالکل ہی نامناسب ہے کیونکہ تشدد جبر واکراہ کا آلہ ہے جبکہ دین میں جبر واکراہ کی کوئی جگہ نہیں۔

''دین کے معاملہ میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے''۔ (سورہ بقرہ:256)

اسلام مرحمت وشفقت، رواداری اور نرم روی اور عفو ودرگزر پر مبنی ہے۔ مار پیٹ، توڑ پھوڑ، درشتی اور سخت گیری اس کے مزاج سے مناسبت نہیں رکھتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اے نبی! نرمی اور درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کئے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو''۔ (سورہ اعراف:199)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم روی کی تاکید کی ہے اور یہ بھی بتادیا ہے کہ سخت گیری اور شدت پسندی سے کام نہیں بنتے۔

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرم خو ہے، نرم خوئی کو پسند کرتا ہے۔ نرم خوئی کے نتیجہ میں وہ کچھ دے دیتا ہے جو شدت پر نہیں دیتا، نہ کسی اور طریقہ پر دیتا ہے''۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی ہے۔ انھوں نے ایک روایت یہ بھی کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہؓ سے کہا: ''نرم روی اختیار کرو اور تشدد سے اور فحش سے گریز کرو۔ نرمی جہاں پائی جائے اس میں چار چاند لگا دیتی ہے اور جہاں نرمی مفقود ہو اسے عیب لگ جاتی ہے''۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الادب)

یہی وجہ ہے کہ اقدامی طور پر تشدد کا راستہ اختیار کرنے سے منع کرنے کے ساتھ جوابی طور پر تشدد کی بھی ہمت شکنی کی گئی ہے، جیسا کہ قرآن کریم میں آیا ہے:

''اور اے نبی! نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں، تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں''۔ (سورہ حم السجدہ:34-35)

اس سے انکار نہیں کہ دین میں تشدد کا بھی موقع ومقام ہے، جیسا کہ دفاع اور سزا کی صورت میں ہے مگر ہماری پوری کوشش ہونی چاہئے کہ تشدد کا استعمال کم سے کم ہو اور عام انسانوں کے سامنے زیادہ تر اسلام کی اصل تصویر ہی آئے جو محبت، شفقت ورحمت اور عفو ودرگزر پر مبنی ہے۔ اسی لئے قرآن کریم نے ہمارے سامنے ایسے نمونے بھی پیش کئے ہیں جہاں تشدد کے جواب میں تشدد کا طریقہ استعمال کیا جاسکتا تھا مگر نہیں کیا گیا۔

''اور ذرا انھیں آدم کے دو بیٹوں کا قصہ بھی بے کم وکاست سنا دو۔ جب ان دونوں نے قربانی کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا: میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے جواب دیا: اللہ تو متقیوں ہی کی نذر قبول کرتا ہے۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا۔ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور دوزخی بن کر رہے۔ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے۔ آخر کار اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اس کیلئے آسان کردیا اور وہ اسے مار کر ان لوگوں میں شامل ہوگیا جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر اللہ نے ایک کوا کو بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ یہ دیکھ کر وہ بولا: افسوس مجھ پر، میں اس کوے جیسا بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر نکال لیتا۔ اس کے بعد وہ اپنے کئے پر بہت پچھتایا۔ اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کردیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی، مگر ان کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول پے در پے ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں''۔ (سورۃ المائدہ:28 تا 32)

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ آدم کے نیک بیٹے نے اپنے دفاع میں بھی قتل کیلئے ہاتھ نہ اٹھایا، نیز یہ کہ کسی کا قتل سزا کے طور پر کب روا ہے اور جو جرم، قتل یا فساد فی الارض کا مرتکب نہ ہو اس کی جان لینا کتنا سنگین جرم ہے۔ ان آیات کے فوراً بعد وہ آیت آتی ہے جس میں فساد پھیلانے والوں اور قانون توڑ کر اللہ و رسول کے خلاف جنگ کرنے والوں کی سخت سزا مقرر کی گئی ہے۔

قتال کی اجازت: واضح ہوا کہ تشدد جس سے جانیں ہلاک ہوں صرف ان مخصوص حالات میں کیا جاسکتا ہے جن کی صراحت کردی گئی ہے۔ اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ قرآن کریم میں ایسے تشدد کی جس کے نتیجہ میں انسانی جانیں ہلاک ہوں کب اور کن حالات میں اجازت دی گئی ہے۔

جب تک مسلمان مکہ میں رہے انھیں ایسا تشدد استعمال کرنے کی اجازت نہیں ملی؛ حالانکہ ان پر مسلسل تشدد کیا جارہا تھا۔ بعض حالات میں اس تشدد نے انتہائی غیر انسانی شکلیں اختیار کرلی تھیں اور اس کے نتیجہ میں جان بھی جاچکی تھی جیسا کہ حضرت سمیہؓ کے ساتھ ہوا۔ خیال کیا جاسکتا ہے کہ شروع کے برسوں میں مسلمانوں کی تعداد کم تھی اور وہ کمزور تھے، تشدد کا جواب تشدد سے کیوں کر دے سکتے تھے، مگر 6 نبوت کے لگ بھگ بھی جب حضرت عمر فاروقؓ اور حمزہؓ بن عبدالمطلب جیسے طاقتور اور با اثر لوگ ایمان لاچکے تھے اور وہ ظالموں سے نبرد آزما ہونے کی اجازت بھی طلب کر رہے تھے۔ مسلمانوں کو تشدد کے جواب میں تشدد کی اجازت نہیں ملی بلکہ بڑھتے ہوئے ظلم وستم سے بچنے کیلئے حبشہ کی طرف ہجرت کا مشورہ دیا گیا؛ چنانچہ 100 سے زیادہ مسلمان حبشہ جابسے۔

مسلمانوں کو تشدد کے استعمال اور حملہ آوروں کو قتل کرنے کی اجازت مدینہ آنے کے بعد ملی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سربراہی میں ایک ایسی ریاست وجود میں آچکی تھی جس میں اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم چلتا تھا۔ جب وہاں بھی انھیں چین سے نہ رہنے دیا گیا، ان پر حملہ کیا گیا اور جو مسلمان کسی مجبوری یا کمزوری کی وجہ سے مکہ سے ہجرت نہ کرسکے تھے ان کو بھی ستانے کا سلسلہ جاری رہا تو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں ان کو جنگ کرنے کی اجازت دی کہ چونکہ تم کو مارا جارہا ہے، لہٰذا تم بھی مارو۔

''اجازت دے دی گئی ان لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے، کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔ اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے''۔ (سورۃ الحج:39)

''اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ (سورہ بقرہ:190)

یہ جنگ جس کی مسلمانوں کو اجازت دی گئی تھی کوئی اقدامی جنگ نہیں تھی جس میں دوسرے علاقوں پر اس لئے حملہ کیا گیا ہو کہ ان کو اپنی ریاست میں شامل کرلیا جائے۔ یہ دفاعی جنگ تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ حملہ آور پسپا ہوکر آئندہ حملہ سے باز آجائے۔ حملہ آور نہ صرف مسلمانوں کی پرامن پناہ گاہ، مدینہ کی اسلامی ریاست پر چڑھ آئے تھے بلکہ جہاں موقع ملتا تھا انسانوں کو اسلام کی دعوت قبول کرنے کے ان کے بنیادی انسانی حق سے جبر واکراہ اور تشدد کے ذریعہ محروم رکھنے پر تلے ہوئے تھے، اس لئے مسلمانوں کی جنگ کا ایک مقصد یہ بھی قرار پایا کہ ''فتنہ'' ختم ہوجائے اور اللہ کی اطاعت ہر اس انسان کیلئے ممکن ہوجائے جو اللہ کے دین کو قبول کرنا چاہے۔

''تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کیلئے ہوجائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا کسی پر دست درازی روا نہیں''۔ (سورہ بقرہ:193)

''آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پاکر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کررہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی ومددگار پیدا کردے''۔ (سورۃ النساء:75)

جیسا کہ قرآن کریم میں صراحت ہے، اللہ تعالیٰ نے زندگی اور موت کا سلسلہ جاری کرکے انسانوں کو آزمانا چاہا ہے کہ کون نیکی کی راہ چلتا ہے اور کون بدی کی۔

''جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی''۔ (سورۃ الملک:2)

(جاری)

E-mail:azizabdul03@gmail.com

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سری نگر

ریکوڈک کیس: دانشمندانہ فیصلہ

حکومتوں کی عاقبت نااندیشی اور ذمہ دار حکام کی نااہلی نے ملکی مفاد کو کتنا نقصان پہنچایا اس کی ایک نظیر ریکوڈک کیس میں بین الاقوامی ثالثی ٹریبونل کی جانب سے غیر ملکی کمپنی ٹیتھیان کے حق میں دیئے جانے والے فیصلے کی صورت میں سامنے آئی جس میں پاکستان پر 6 ارب ڈالر یعنی تقریباً ساڑھے 9 کھرب روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ٹیتھیان کمپنی کو 1993 میں بلوچستان کے ضلع چاغی میں سونے اور تانبے کی تلاش کا لائسنس دیا گیا تھا جس کے نتیجے میں ریکوڈک سے اربوں ٹن تانبے کے علاوہ ڈھائی ارب سالانہ اور مجموعی طور پر 131 ارب ڈالر کا سونا حاصل ہونا تھا۔ تاہم بعض مسائل کی وجہ سے کمپنی کے خلاف مقدمہ سپریم کورٹ تک چلا گیا جس نے اس کا لائسنس منسوخ کر دیا۔ کمپنی نے عالمی ٹریبونل میں اپیل کردی جس نے 2017 میں پاکستان کے خلاف فیصلہ دیا پاکستان کی جوابی عرض داشت بھی مسترد کردی اور بلوچستان اور وفاقی حکومتوں کی جانب سے کمپنی کے ساتھ سمجھوتے کی معطلی کو غیر قانونی قرار دیا۔ ٹریبونل نے جو فیصلہ دیا ہے اس پر عملدر آمد نہ ہونے پر بیرون ملک پاکستان کے تمام اثاثے ضبط ہونے کا اندیشہ ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ پاکستان پر نہ صرف اتنا بڑا جرمانہ ہوا بلکہ ٹریبونل میں پیش ہونے والے غیر ملکی وکلاء کو بھاری فیسیں بھی ادا کی گئیں جو کیس کو

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نیاز احمد تیلی پسر عبدالاحد تیلی ساکنہ موضع ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران اسرار نیاز و ذیشان نیاز و دختر خود بسمہ نیاز تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے جو کہ فتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع ارچندرہامہ سنگھ پورہ میں موجود ہے اور تاحال بھی وہ خطہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل مذکور "تیلی" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے۔ جسکے مطابق سائل مذکور اپنے پسران خود اسرار نیاز و ذیشان نیاز و دختر خود بسمہ نیاز کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ جسکی ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بدیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
نیاز احمد تیلی سر عبدالاحد تیلی	48		مزدوری	
مسماۃ عطیقہ بیگم زوجہ نیاز احمد	46		گھریلو کام	
بسمہ نیاز دختر---	18		زیر تعلیم	
اسرار نیاز پسر---	14		زیر تعلیم	
ذیشان نیاز پسر---	13		.....	
آرزو نیاز دختر---	9		.....	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، شمالی ریلوے، جموں اور کشمیر درج ذیل کام کیلئے او ای ایم یعنی میسرز کمنس انڈیا لمیٹڈ (ڈی پی یو) سے ای۔ ٹینڈرنگ سسٹم کے ذریعے سنگل ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام: ڈی ای ایم یو کار شیڈ بڈگام میں 1600 ایچ پی ڈی ای ایم یو ڈی پی سی میں لگے کمنس انجن ماڈل کیو ایس کے 50 ایل کا سالانہ دیکھ بھال معاہدہ (اے ایم سی)

کام کی تخمینہ لاگت: روپے -/5,16,79,959.01 (روپے پانچ کروڑ سولہ لاکھ اناسی ہزار نو سو انسٹھ اور ایک پیسہ صرف)

زر ضمانت رقم: روپے -/4,08,400 (روپے چار لاکھ آٹھ ہزار چار سو صرف)

ٹینڈر دستاویز ویب سائٹ پر فروخت کیلئے دستیاب: 04.11.2024

ای۔ ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت: 27.11.2024 / 15.00 بجے

ای۔ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 27.11.2024 / 15.15 بجے

ویلیڈیٹی: ٹینڈر پیش کرنے کی آخری تاریخ سے 60 دن

ٹینڈر کی قسم: سنگل ٹینڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)

کام کی مدت: 24 ماہ

ویب سائٹ: http://www.ireps.gov.in

ٹینڈر نمبر: 09-2024 سی پی ڈی ایم ای تاریخ: 04.11.2024 3420/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، فیروزپور، اتر ریلوے ای۔ نیلامی کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے ای۔ نیلامی ہوگی۔

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-PACKING17	18.11.2024 / 11.00 بجے	پٹھان کوٹ کینٹ میں دو پہیہ گاڑیوں اور دیگر پارسل سامان کی پیکنگ کے لئے معاہدہ کا الاٹمنٹ
EAFZR-SLR24-68	18.11.2024 / 11.00 بجے	گاڑی نمبروں میں ایس ایل آر کے پارسل جگہ کو پٹے پر دینے کے لئے ٹھیکہ الاٹمنٹ 20986/F1,20498/F1,22942/F1, 22402/F1, 19108/F1,12550/F,22432/F1, 14606/F1,14662/R,1, 14610/F1,14504/F1,14504/R1, 14662/F1, 11906/F1, 14662/F2 & 19614/F1
EAFZR-AKROOM25	18.11.2024 / 11.00 بجے	... اسٹیشن پر بک روم سہولت کیلئے معاہدہ الاٹمنٹ
EAFZR-SLR24-69	19.11.2024 / 11.00 بجے	گاڑی نمبروں میں ایس ایل آر کے پارسل جگہ کو پٹے پر دینے کے لئے ٹھیکہ الاٹمنٹ 12460/F1,11450/F1,22462/F1,19226/F1,19226/R1,12446/F1,12478/F1,19804/F1,14616/F1, 14632/F1,14632/R1 & 12476/
EAFZR-SCANNER-7	21.11.2024 / 11.00 بجے	ریلوے اسٹیشن جموں توی ... پٹھان کوٹ اور امرتسر میں ... پارسلوں کی اسکیننگ کیلئے پارسل ایکسرے مشین انتظام کیلئے معاہدہ کا الاٹمنٹ

تفصیلی جانکاری اور دیگر تفصیلات کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 3414/2024

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

جینا ہے تو لڑنا سیکھیں!

احساس نایاب

کچھ قصے کہانیاں اتنی سبق آموز ہوتی ہیں کہ انسان کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کردیتی ہیں اور بہت کچھ سکھا بھی جاتی ہیں اسی طرح کی ایک کہانی آج صبح ہم بھی سنی جس میں مسلمانوں کے موجودہ حالات کی عکاسی تھی جس کے مدنظر آپ سبھی کے ساتھ شیئر کرنا ہم نے ضروری سمجھا۔

کہانی کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے جب گدھوں کا ایک بڑا سا جھنڈ کھانے کی تلاش میں اُڑتا ہوا ایک ٹاپو پر پہنچتا ہے جہاں ڈھیر ساری مچھلیاں اور چھوٹے، کمزور جانوروں کی بھرمار تھی اور تو اور وہاں پہ کوئی جنگلی جانور بھی نہیں تھے جس سے انہیں خطرہ محسوس ہو۔

یہ دیکھ کر سبھی گدھ بہت خوش ہوگئے اور سبھی نے وہیں پہ رہنے کا فیصلا کرلیا۔

وقت یونہی گذرتا جارہا تھا کسی بات کی فکر نہ تھی، زندگی بڑے ہی مزے و آرام سے گزر رہی تھی

لیکن ایک دن اچانک بزرگ گدھ کو احساس ہوا کہ اس ٹاپو پہ آنے کے بعد سارے نوجوان گدھ سست، آلسی ہوچکے ہیں آرام دہ زندگی کے اتنے عادی ہوچکے ہیں کہ اپنی حقیقی پہچان کھوکر بزدل اور کمزور ہوتے جارہے ہیں نہ ان میں شکار کرنے کی صلاحیت بچی ہے نہ ہی یہ اڑان بھرنے کے قابل ہیں بس مرغیوں کی طرح زمین پہ چلتے پھرتے آسان غذا چگنے کے عادی بن گئے ہیں۔

جیسے ہی اس بات کا احساس ہوا بزرگ گدھ مستقبل کو لے کر فکرمند ہوگیا وہ پریشانی کی حالت میں تمام نوجوان گدھوں کو بلا کر سمجھانے لگا کہ ابھی ہمیں خود کو بدلنا ہوگا اپنے اس کمفرٹ زون آرام دہ زندگی سے باہر نکل کر حقیقی دنیا میں اپنی حقیقی پہچان کو واپس حاصل کرنے کی جدوجہد کرنی ہوگی ورنہ مستقبل میں کوئی بھی ناگہانی آفت درپیش آگئی تو ہم اُس کا مقابلہ نہیں کرپائینگے۔ اس لئے ہماری بہتری اسی میں ہے کہ ہم واپس اپنی پرانی جگہ لوٹ چلتے ہیں وہاں پہ ہم جدوجہد کے ساتھ اپنی حقیقی زندگی جئیں گے جس سے ہم دوبارہ مشکلات کا سامنا کرنے کے قابل بن سکتے ہیں۔

بزرگ گدھ کی بات سن کر سارے نوجوان گدھ اُس کا مذاق اڑانے لگے اُس پہ لعن طعن کرتے ہوئے اُس کی رائے کو سرے سے نکار دیا گیا۔

لیکن بزرگ گدھ سبھی کی مخالفت کے باوجود اپنے فیصلے پہ اٹل تھا..........

وہ ٹاپو کو چھوڑ کر اپنی پرانی جگہ پہ واپس لوٹ آیا۔

کئی دن گذرنے کے بعد ایک دن بزرگ گدھ کو شدت سے اپنے ساتھیوں کی یاد آنے لگی تو وہ ملاقات کی نیت سے ٹاپو پر پہنچا لیکن آج وہاں کا سارا نقشہ ہی بدلا ہوا تھا سارا ٹاپو لہولہان ہوچکا تھا، نوجوان گدھ زخمی حالت میں خون سے تربتر زمین پہ پڑے کرارہے تھے اور کئی جان بحق ہوچکے تھے۔ اس منظر کو دیکھ بزرگ گدھ ہکا بکا پریشان ہوکر زخمی گدھوں سے وجہ دریافت کرنے لگا تو پتہ چلا کہ دو دن پہلے ٹاپو کے پاس ایک جہاز آکر رکا اُس میں سے کئی جنگلی کتوں کو ٹاپو پہ چھوڑا گیا، پہلے تو جنگلی کتوں نے ڈر کر گدھوں پہ حملہ نہیں کیا لیکن جب انہیں احساس ہوا کہ ان گدھوں میں گدھ والی کوئی صلاحیت صفات نہیں بچی کہ وہ اپنی دفاع کے لئے لڑسکیں یا اڑان بھر سکیں تو وہ ایک کہ بعد ایک تمام گدھوں پہ حملہ آور ہوگئے اور سبھی گدھوں کو زیر زمین کردیا۔

اُس وقت ہمیں یہ احساس ہوا کہ خطروں سے گھبرا کر بزدلی والی آرام دہ زندگی کا انتخاب کرنا ہماری سب سے بڑی بیوقوفی تھی..........

آج مسلمانوں کا حال ہوبہو ان بزدل آلسی گدھوں سا ہوگیا ہے۔

ایک دور تھا جب ہماری پہچان محمد بن قاسم، صلاحدین ایوبی و ٹیپو سلطان جیسے جنگجو سپاہیوں سے کی جاتی تھی جن کی فتح کے ڈنکے ساری دنیا میں بج رہے تھے۔

جن کی بہادری، دلیری عدل و انصاف کے قصے دشمنان اسلام کی زبانوں پر تھے آج وہی مسلمان اپنے حق و انصاف کے خاطر اوروں کے محتاج ہیں، اپنی اصل پہچان کھوکر زمین پہ رینگنے والے بنا ریڈھ کی ہڈی کے جاندار بن چکے ہیں اور ہماری اس بزدلی کی وجہ سے دشمن کبھی ہمارے گھروں میں گھس کر ہماری باحیا پردہ نشین بہنوں کی عزتیں پامال کررہے ہیں تو کبھی 8 سالہ عظیم اور آصف جیسے معصوم بچوں کو روندھ رہے ہیں تو کبھی گلیوں، چوراہوں پہ ہمارے بزرگوں کی داڑھیاں نوچی جارہی ہیں۔

کہیں کسی پہلو خان و جنید کو جانور کے نام پہ قتل کیا جارہا ہے تو کہیں بے گناہ افرزول کو زندہ آگ میں جلایا جارہا ہے۔

دن بہ دن ان دہشتگرد سنگھیوں کے حوصلے اتنے بلند ہوچکے ہیں کہ اب یہ وندے ماترم اور جئے شری رام و جئے ہنومان کے نعرے لگاتے ہوئے کسی پر بھی جنگلی کتوں کی طرح جھپٹ پڑتے ہیں اور تبریز انصاری، ثناءاللہ جیسے نا جانے کتنے ہی بے گناہ نوجوانوں کو تڑپا تڑپا کر قتل کیا جارہا ہے۔

اُس پہ ستم ظریفی تو دیکھیں مظلوم ہونے کے باوجود مسلم نوجوانوں کو ہی گنہگار ٹھہرا کر کٹھگھرے میں کھڑا کیا جاتا ہے انصاف کا مطالبہ کرنے پہ گرفتار کرکے سالوں سال جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈھکیل دیا جاتا ہے یا پولس کسٹڈی میں ان کا جھوٹا اینکاؤنٹر کردیا جاتا ہے اور اس ظلم و بربریت کے خلاف آواز اٹھانے، سنگھیوں کے آگے للکارنے والے چند مٹھی بھر بیباک صحافیوں اور مفتی رئیس احمد قاسمی جیسے رہنماؤں کی آواز کو خود ہمارے اپنے ہی دبانے کی کوشش کررہے ہیں یہ کہہ کر کہ ملک میں انتشار پھیلنے، نفرت کی آگ بھڑکنے کا خدشہ ہے

آج ہمارا ان سبھی امن کا پیغام دینے والے امن دھوتوں سے سوال ہے

آج ہندوستان میں ایسا کونسا علاقہ بچا ہے یا کونسی جگہ بچی ہے جہاں مسلمانوں پہ امن پیار محبت کے پھول کھل رہے ہوں؟ ایسی کونسی جگہ ہے جہاں مسلمانوں و اقلیتوں پہ تشدد نہ کیا جارہا ہو؟

اُن کے حقوق سلب نہ کئے جارہے ہوں؟

دن دہاڑے کھلے عام مسلم نوجوانوں کا نرسنگھار نہ ہورہا ہو؟؟

بلکہ آشرموں سے لے کر مندروں میں تک عورتوں، بچیوں کے ساتھ درندگی کا ننگا ناچ کھیلا جارہا ہے، بے گناہوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے۔

ایسے میں کس امن کس اتحاد اور کونسے حسن سلوک کی بات کی جارہی ہے؟

رہنے ہی دیجیے اگر حسن سلوک، نام اتحاد پہ ہمیں اپنے بچوں، عورتوں، بے گناہ نوجوانوں اور اپنے ایمان کی قربانی دینی ہے تو دفعہ کریں ایسے حسن سلوک کو، خاک ڈالیں ایسے اتحاد پہ۔

اگر بزدلی کا چولا پہننا ہی حکمت وصبر کی علامت ہے تو اُتار پھینکئے ایسے چولے کو، اگر تھوڑی سی بھی غیرت باقی ہے اور ضمیر زندہ ہے تو ظلم کے خلاف آواز بلند کریں، مظلوموں کے حق کے خاطر سپاہی کی طرح لڑنے مرنے کے لئے تیار ہوجائیں ورنہ زنانا لباس پہن کر اپنے گھروں میں چھپ جائیں۔

کیونکہ جو ظلم کے خلاف آواز تک نہ اٹھا سکیں ایسے بزدلوں کا سماج میں محض مردانہ لباس میں گھومنا کسی بھی قوم کی خواتین کے لیے باعث شرم ہے۔

آج ملک میں جو حالات پیش آرہے ہیں

اب تو ہر انسان کا ایک ایک پل خوف کے سائے میں گذر رہا ہے، صبح گھر سے نکلتے ہیں تو اس بات کا یقین نہیں رہتا کہ شام میں اپنوں کو دوبارہ دیکھ پائینگے بھی یا نہیں۔ ملک کی آب و ہوا میں نفرت کا زہر گھول کر اس قدر خوفناک بنادیا گیا ہے کہ ہر چہرہ پہ ڈر ہر آنکھ اداس، ہر دل مایوس و ناامید ہے

اور اس طرح کے حالات صرف ظالم کے ظلم کی وجہ سے نہیں ہوتے بلکہ مظلوم کی خاموشی بھی برابر کی ذمہ دار ہوتی ہے کیونکہ کوئی بھی ہم پہ اُس وقت حاوی نہیں ہوسکتا جب تک ہم اُس کو موقعہ نہ دیں، جہاں اللہ سبحان تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بہتر طریقے سے زندگی گزارنے کے خاطر کئی قسم کی مثالیں پیش کی ہیں لیکن افسوس کہ ہم اپنی جہالت میں دیکھ کر بھی نظرانداز کررہے ہیں جبکہ ایک چونٹی بھی ہاتھی پہ بھاری پڑجاتی ہے ایک حقیر سا کیڑا بھی اپنی دفاع کے لئے حملہ آور ہوجاتا ہے لیکن ہم اُس چونٹی اور کیڑے سے بھی گئے گذرے ہوچکے ہیں اور ان حالات میں مسلمانوں کی قیادت کا دم بھرنے والے ملی و سیاسی قائدین تماشبین بن کر محض مذمتی بیانات جاری کرنے کو ہی اپنا اہم فریضہ سمجھ بیٹھے ہیں جبکہ ان کا فرض ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی رہنمائی سے مایوس ناامید مسلمانوں کے اندر جوش، ہمت و حوصلے کی نئی روح پھونکیں، حالات سے نمٹنے کے لئے جگہ جگہ اپنی قیادت میں دلیر نوجوانوں کی ٹیم بنائیں، انہیں ہر ناگہانی صورت حال سے نپٹنے کے لئے تیار کریں

لیکن افسوس کہ آج ہمارے رہنماء قائد ہی ہمیں مضبوط بنانے ایک جٹ کرنے کے بجائے اپنے اختلافی بیانات سے توڑنے اور کمزور کرنے میں لگے ہیں

سہ روزہ دعوت کا مجرم کون؟

امام الدین علیگ

سہ روزہ دعوت کے بند ہونے کی خبر ہر خاص و عام حلقے میں موضوع بحث ہے۔ آخر ہو بھی کیوں نہ، ملت کے زوال کے اس دور میں عوامی حلقے میں جماعت اسلامی کے واحد ترجمان اردو اخبار اور معیاری اردو صحافت کے واحد علمبردار سہ روزہ دعوت کے بند ہونے کی خبر سب پر بجلی بن کر گری ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ان اسباب و عوامل اور وجوہات کا منصفانہ جائزہ لیا جائے جن کی وجہ سے آج یہ منحوس دن دیکھنے پڑے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند اور دعوت ٹرسٹ کے ذمہ داران نے سہ روزہ کو بند کرنے کی واحد وجہ "مسلسل خسارہ و نقصان" بتایا ہے۔ دعوت ٹرسٹ کے سیکریٹری عبد الجبار صدیقی نے ذرائع ابلاغ سے بات چیت میں کہا "ہم اپنے ارکان سے پیسے لے کر ادارہ بناتے ہیں اور اس کے بعد ہماری کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہوجائے، ایسا نہ ہونے کی صورت میں ہم نے یہ سخت فیصلہ لیا۔" ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ 1953 سے جاری دعوت اخبار کیا کبھی اپنے پیروں پر کھڑا ہی نہیں ہوا؟ دعوت کی تاریخ سے واقف لوگ بتاتے ہیں کہ حقیقت کچھ اور ہے۔ ایک دور تھا جب دعوت کے پاس اپنا پریس، اپنا دفتر اور اپنی املاک تھیں۔ پرانی دہلی کے چوڑی والان میں واقع دعوت کا پریس دعوت آفسٹ پرنٹر" نام سے جانا جاتا تھا جس کا پرانا نام جمال پریس تھا۔ پریس کی زمین بھی دعوت ٹرسٹ کے نام سے تھی۔ اس پریس سے دعوت اخبار کے علاوہ جماعت اسلامی کے دیگر اخبار و رسائل اور کتابوں کی چھپائی بھی ہوتی تھی، جس سے یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ جماعت اسلامی کے لیے یہ ایک نفع بخش ادارہ رہا ہوگا۔ لیکن اسے دعوت کی بدقسمتی کہیں کہ پریس کی عمارت پر جماعت کے ہی ایک رکن نے قبضہ جمالیا۔ اب یہاں سے شروع ہوتی ہے دعوت ٹرسٹ کے ذمہ داروں کی غیر ذمہ داری اور ناعاقبت اندیشی کی کہانی جو آگے چل کر سہ روزہ کے خاتمے پر ختم ہوتی ہے۔ ہوا یہ کہ دعوت آفسٹ پرنٹر" کو بند کردیا گیا اور وہاں کے اسٹاف کے ساتھ بھی فریب دہی سے کام لیا گیا۔ اس کے بعد دعوت آفسٹ پرنٹر کی عمارت کو ٹرسٹ کے ذمہ داروں نے اونے پونے دام میں فروخت کردیا اور پریس کی مشینوں کو چتلی کور میں واقع پرانے مرکز کے ایک اسٹور میں لاکر سڑنے کے لیے چھوڑ دیا۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ان مشینوں کو بھی کباڑ میں بیچ دیا گیا۔ اس طرح سے دعوت آفسٹ پرنٹر کی کہانی اپنے انجام کو پہنچتی ہے۔ اس کے علاوہ دہلی کے سوئی والان میں دعوت کا اپنا دفتر تھا اور اس کا حشر بھی آفسیٹ پرنٹر جیسا ہی ہوا۔ اسے بھی اونے پونے بیچ دیا گیا۔ دعوت ٹرسٹ اور جماعت اسلامی کے ذمہ داران کی جانب سے دعوت ٹرسٹ کی املاک کو بیچنے کا سلسلہ یہیں تھم جاتا تب بھی شاید اخبار کے حق میں بہتر ہوتا لیکن یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہا۔ دہلی کے بوانا میں سرکار نے دعوت ٹرسٹ کو اخبار کے لیے زمین الاٹ کی تھی اور اس زمین کو بھی بیچ دیا گیا۔

دعوت کے ساتھ ہوئی ایک اور ستم ظریفی ملاحظہ کریں۔ ایک وقت جب مرکزی سرکار دعوت کی بلڈنگ کے طور پر ہی کیا تھا لیکن دعوت کی بلڈنگ بننے کے بجائے وہاں مرکز کو منتقل کردیا گیا اور دعوت کو مرکز کی پرانی بلڈنگ میں پھینک دیا گیا۔ یہاں اس بار دعوت کے مستقبل کے ساتھ ایک اور کھیل کھیلا گیا، وہ یہ کہ مرکز کی پرانی عمارت میں دعوت کو منتقل تو کیا گیا لیکن پراپرٹی دعوت ٹرسٹ کے نام نہیں کی گئی۔ ایسے میں سہ روزہ دعوت کی حالت دھوبی کے کتے جیسی ہو گئی جو نہ گھر کا رہ گیا نہ گھاٹ کا۔

بہرحال اب دعوت کی آمدنی کے لیے اگر کوئی آپشن رہ گیا تھا تو وہ تھا صرف پرائیویٹ اشتہار۔ لیکن جماعت اور ٹرسٹ کے ذمے داروں نے پرائیویٹ اشتہارات پر بھی سخت سنسرشپ نافذ کردی اور اس طرح کی مختلف النوع شرطیں لگا دیں کہ تصویر والا اشتہار نہیں چھاپا جائے گا، غیر معیاری پروڈکٹ اور جنسی مسائل کے اشتہارات نہیں لیں گے وغیرہ وغیرہ اور ساتھ ہی یہ شرط بھی لگا دی گئی کہ کوئی بھی پرائیویٹ اشتہار چھاپنے سے پہلے جماعت کے ذمے داروں کی منظوری ضروری ہے۔ غرض یہ کہ آمدنی کے سارے راستوں، سبھی کھڑکیوں اور دروازوں کو بند کر دیا گیا۔ اتنا سب ہونے کے اب موجودہ صورت حال یہ ہے کہ گجرات میں دعوت ٹرسٹ کی جو واحد پراپرٹی بچی ہے، اُسے بھی بیچنے کی تیاری ہے۔ ذرائع کے مطابق کہ اس پراپرٹی کو بیچنے کے لیے بات چیت چل رہی ہے۔ مزید یہ کہ دعوت کو سر چھپانے کے لیے مرکز کی جو پرانی عمارت دی گئی تھی، اُسے اب جماعت کے چار سرکردہ ذمے داروں کا فیملی کوارٹر بنانے کا منصوبہ ہے۔

ناردن ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/ پل/ ور کشاپ، ناردن ریلوے، جالندھر چھاؤنی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، اوپن ای۔ ٹنڈر کو ایکل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹنڈر فارم کی قیمت (روپے)	کام کی تکمیل کا وقت
1	OT-22-JRC-2024	SSE/BR/M/BDGM کے زیر اختیار علاقہ کے ماتحت BAHL-BRML سیکشن میں 2024-25 میں مختلف پلوں کی پینٹنگ کا کام کرنا	1,49,09,803.69	2,24,600.00	26.11.2024	12.11.2024 سے 26.11.2024	0	10 ماہ

ٹنڈر جمع کرنے اور ٹنڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت: ہر ایک کے خلاف دکھائے گئے تاریخوں پر 15:00 بجے کے تک اور اسی وقت 15:00 بجے کے بعد

ویب سائٹ جہاں ٹنڈر کی پوری تفصیل دیکھی جاسکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے: مفصل ای۔ ٹنڈر نوٹس ناردن ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹنڈر دستاویزات www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔

No. 80-W/30/Bridges/Invitation Dated: 04.11.2024 3422/2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

صفحہ اول سے آگے

101

کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری اجلاس کے دوسرے روز گزشتہ 6 برسوں کے دوران فوت ہونے والے ارکان قانون سازوں اور قومی شخصیات سے متعلق تعزیتی ریفرنس پر بولتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں آنجہانی واجپائی کے بارے میں کیا کہوں؟ وہ ایک عظیم بصیرت تھے۔ واجپائی ایک بلند پایہ شخصیت تھے جنہوں نے لاہور بس شروع کی اور مینار پاکستان گئے۔

102

ستھانے سخت قدم اٹھانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کی ترقی کے لئے اپنی پوری کوشش کر رہی ہے لیکن کچھ عناصر پاک اسپانسرڈ دہشت گردی کی مدد کر کے پورے عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حکومت ان دہشت گردوں کو ختم کرنے کے لیے تمام تر کوششیں کر رہی ہے لیکن ہمیں مل کر ان عناصر کا مقابلہ کرنا ہے جو اندر بھی موجود ہیں۔

103

ستھانے سخت قدم اٹھانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کی ترقی کے لئے اپنی پوری کوشش کر رہی ہے لیکن کچھ عناصر پاک اسپانسرڈ دہشت گردی کی مدد کر کے پورے عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حکومت ان دہشت گردوں کو ختم کرنے کے لیے تمام تر کوششیں کر رہی ہے لیکن ہمیں مل کر ان عناصر کا مقابلہ کرنا ہے جو اندر بھی موجود ہیں۔

104

شروع کی گئی اے پی آئی نیوز کے مطابق باندی پورہ سے بیس کلو میٹر دور کھسن کے علاقے میں پولیس و فورسز کو اطلاع ملی تھی کہ عسکریت پسند چھپے بیٹھے ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد کھسن کیمپ میں تعینات فورسز نے پولیس کے ہمراہ علاقے کا محاصرہ کیا اور تلاشی کارروائیاں شروع کی جوں ہی پولیس و فورسز اس جگہ پر پہنچے جہاں عسکریت پسند چھپے بیٹھے تھے کہ عسکریت پسندوں نے پولیس و فورسز پر گولیاں چلائی۔ پولیس و فورسز نے داخلی اور خارجی راستے سیل کرتے ہوئے جوابی کارروائی شروع کی۔ پولیس و فورسز کی جوابی کارروائی کے دوران ایک عسکریت پسند کے مارے جانے کی اطلاع ملی ہے تاہم دفاعی ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی کہ کھسن باندی پورہ کے جنگلوں میں عسکریت پسند اور پولیس و فورسز کے مابین گولیوں کا تبادلہ ہوا ہے ایک سے تین عسکریت پسند اس جنگل میں چھپے ہے وسیع علاقہ محاصرے میں لے لیا گیا تلاشی کارروائیاں شروع کی گئی۔ دفاعی ترجمان کے مطابق جلد ہی محاصرے میں پھنسے عسکریت پسندوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا۔

105

اکثریتی فیصلے نے جسٹس کرشنا ائیر کے سابقہ فیصلے کو مسترد کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ تمام نجی ملکیت کے وسائل کو ریاست آئین کے آرٹیکل 39(b) کے تحت تقسیم کرنے کے لیے حاصل کر سکتی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے اپنے اور 6 دیگر ججوں کے لئے فیصلے میں لکھا جس نے اس متنازعہ قانونی سوال کا فیصلہ کیا کہ کیا آرٹیکل 39(b) کے تحت نجی جائیدادوں کو کمیونٹی کے مادی وسائل کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے اور ریاستی حکام کے ذریعہ تقسیم کرنے کے لیے ان پر قبضہ کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے سوشلسٹ تھیم کو اپنانے والے کئی فیصلوں کو الٹ دیا کہ ریاستیں مشترکہ مفاد کے لیے تمام نجی املاک پر قبضہ کر سکتی ہیں۔ جسٹس بی وی ناگرتھنا نے چیف جسٹس کے ذریعہ لکھے گئے اکثریتی فیصلے سے جزوی طور پر اتفاق نہیں کیا، جبکہ جسٹس سدھانشو دھولیا نے تمام پہلوؤں سے اختلاف کیا۔ فیصلوں کا اعلان جاری ہے۔ سپریم کورٹ کے اکثریتی 7 ججوں نے کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 31C کی موجودہ حیثیت کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ اس فیصلے نے واضح کر دیا کہ حکومت تمام نجی ملکیتوں کا حصول نہیں کر سکتی۔ سپریم کورٹ نے 1980 کے منروا ملز کیس میں 42 ویں ترمیم کی 2 دفعات کو قرار دیا تھا، جس نے کسی بھی آئینی ترمیم کو کسی بھی بنیاد پر کسی بھی عدالت میں زیر بحث آنے سے روکا تھا اور ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصولوں کو ترجیح دی تھی۔ افراد کے بنیادی حقوق غیر آئینی ہیں۔ آرٹیکل 31C آرٹیکل 39 (بی) اور (سی) کے تحت بنائے گئے قانون کی حفاظت کرتا ہے جو ریاست کو با اختیار بناتا ہے کہ وہ کمیونٹی کے مادی وسائل بشمول پرائیویٹ املاک کو تقسیم کرنے کے لیے عام بھلائی کے لیے استعمال کرے۔ سپریم کورٹ نے 16 درخواستوں کی سماعت کی تھی، جس میں 1992 میں ممبئی میں مقیم پراپرٹی اونرز ایسوسی ایشن (POA) کی طرف سے دائر کی گئی پٹیشن بھی شامل تھی۔ POA نے مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (MHADA) ایکٹ کے باب VIII-A کی مخالفت کی ہے۔ 1986 میں داخل کیا گیا باب ریاستی حکام کو با اختیار بناتا ہے کہ وہ سیس شدہ عمارتوں اور اس زمین کو حاصل کریں جس پر وہ تعمیر کی گئی ہیں اگر 70 فیصد مکین بحالی کے مقاصد کے لیے ایسی درخواست کرتے ہیں۔ MHADA ایکٹ آرٹیکل 39 (بی) کی پیروی میں نافذ کیا گیا تھا، جو کہ ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصولوں کا حصہ ہے اور ریاست کے لیے یہ پابند بناتا ہے کہ وہ معاشرتی کے مادی وسائل کی ملکیت اور کنٹرول کو محفوظ بنانے کے لیے پالیسی بنائے۔ عام بھلائی کے لیے بہترین طور پر تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اس فیصلے کے نتیجے میں حکومت کو اب اپنی نجی ملکیت کے حوالے سے اصلاحات کے لئے نئی راہیں تلاش کرنی ہوں گی۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ مستقبل میں ملک کی معیشت اور ملکیتی حقوق کے حوالے سے ایک نیا باب کھولے گا۔

106

ہیں اور دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنا دیں گے۔ انہوں نے کہا "یہ کوششیں ہر سال ہوتی ہیں اور برف باری کے ساتھ ہی پاکستان زیادہ سے زیادہ عسکریت پسندوں کو دھکیلنے کی کوشش کرتا ہے لیکن، ہم چوکس ہیں"۔ "انہوں نے کہا" موسم سرما میں ہر سال ایسی کوششیں ہوتی ہے لیکن ہم نے ہر بار پاکستان کے اداروں اور منصوبوں کو ناکام بنایا۔ جموں کشمیر کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ملی ٹینسی اب ختم ہو رہی ہے اور اب یہ مایوس ہو رہی ہے جس کے باعث وہ عام شہریوں پر حملہ کرتے ہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا سرحد کے اس پار کوئی بڑی سرگرمی ہو رہی ہے، ڈی جی نے کہا کہ نہیں، ایسی کوئی سرگرمی نہیں ہے، لیکن وہ جو بھی سرگرمی کریں گے، وہ خفیہ طور پر کریں گے۔ وہ نہیں چاہیں گے کہ اس پر توجہ دی جائے۔

107

ہدایت دی ہے کہ وہ اہم مراحل کے ساتھ رول اپ ڈیٹ کریں جس میں نئے اہل ووٹروں کو شامل کرنا، موجودہ ووٹر کی معلومات کو اپ ڈیٹ کرنا اور نا اہل اندراجات کو ہٹانا شامل ہے۔ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تصدیقی عمل کے دوران درستگی اور کارکردگی کو یقینی بنائیں اور شہریوں کو جمہوری عمل میں حصہ لینے کے ان کے حق سے آگاہ کرنے کے لیے آؤٹ ریچ کی کوششیں کریں۔ انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مقامی کمیونٹیز کے ساتھ منسلک ہونے پر زور دیا ہے کہ اہل رہائشی، خاص طور پر نئے اہل ووٹرز، رجسٹرڈ ہیں اور اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے قابل ہیں۔ اس عمل کے دوران پیدا ہونے والی کسی بھی تنازعہ یا شکایات کو فوری طور پر دور کیا جائے گا۔ پنچایت انتخابی فہرست کی خصوصی سمری نظر ثانی کے حصے کے طور پر، 11 نومبر کو ایک مسودہ شائع کیا جائے گا۔ دعوے اور اعتراضات (بشمول اضافہ، حذف، تصحیح اور تبدیلی) داخل کرنے کی مدت 11 نومبر سے 9 دسمبر تک چلے گی۔ عوامی شرکت کی سہولت کے لیے 16 نومبر سے یکم دسمبر تک خصوصی کیمپ لگائے گئے ہیں، اور دعوے اور اعتراضات 24 دسمبر 2024 تک حل کیے جائیں گے۔ حتمی پنچایت انتخابی فہرست اگلے سال 6 جنوری کو شائع کی جائے گی۔ عہدیداروں نے کہا کہ نظر ثانی، جو یکم جنوری 2025 کو اہلیت کی تاریخ کے طور پر استعمال کرتی ہے، کا مقصد نچلی سطح پر شفاف اور منصفانہ جمہوری عمل کی حمایت کے لیے ایک درست اور تازہ ترین انتخابی فہرست تیار کرنا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ انتخابات جموں وکشمیر ریاستی الیکشن کمیشن کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں نہ کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے۔ جموں وکشمیر میں آخری پنچایتی انتخابات کئی سالوں کے وقفے کے بعد 2018 میں ہوئے تھے۔ پنچایتی راج اداروں کی میعاد اس سال 9 جنوری کو ختم ہو رہی تھی۔ 2019 میں آئین کے آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد یہ پہلا پنچایتی الیکشن بھی ہوگا، جس میں تقریباً 35,000 پنچایت نمائندے منتخب کیے گئے ہیں، جن میں تقریباً 4490 سرپنچ شامل ہیں۔ تاہم، اگلے میونسپل اور پنچایتی انتخابات کے صحیح وقت کے بارے میں وضاحت کا انتظار ہے کیونکہ مرکز نے حد بندی کی مشق کرنے کو ترجیح دی ہے۔ (ایجنسیاں)

108

سمیت 6 قومی سطح کی شخصیات کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی بشیر احمد ویری اور پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی غلام نبی نائیک نے اپنی تعزیتی ریفرنس میں سید علی گیلانی کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات ایک طرف ایک ممبر اسمبلی ہونے کے ناطے ایوان کو گیلانی صاحب کو یاد کرنا چاہئے کیونکہ وہ اس ایوان کے معزز رکن رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق گزشتہ 6 سالوں کے دوران فوت ہونے والے ارکان کی فہرست میں شامل اہم ناموں میں قانون ساز کونسل کے سابق چیئرمین عبدالرشید ڈار، سابق وزرا میاں بشیر احمد، مدن لال شرما، سید علی شاہ گیلانی، دیویندر سنگھ رانا سمیت 51 ارکان شامل ہیں۔ اسمبلی کے نو منتخب اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے گزشتہ 6 برسوں کے دوران فوت ہونے والے 51 ارکان قانون ساز اسمبلی، ارکان قانون ساز کونسل (سابقہ ریاست جموں وکشمیر) اور 6 قومی سطح کی شخصیات بشمول سابق صدر پرنب مکھرجی، سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اور سابق اسپیکر لوک سبھا سومناتھ چٹرجی کو یاد کر کے ان کی سیاسی وسماجی خدمات کو خراج پیش کرنے کیلئے تعزیتی ریفرنس ایوان میں پیش کی۔ جسکے بعد تمام مرحومین کے اعزاز میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ 2018 میں اسمبلی کے آخری اجلاس کے بعد سے اب تک انتقال کر چکے ارکان اسمبلی و سابق قانون ساز ارکان کی فہرست میں سابق چیئرمین قانون ساز کونسل عبدالرشید ڈار، میاں بشیر احمد سابق وزیر، 3 بار کے ممبر اسمبلی و علیحدگی پسند رہنما سید علی شاہ گیلانی، سابق وزیر مدن لال شرما، سابق وزیر محمد شریف نیاز، سابق وزیر سید مشتاق احمد بخاری، سابق وزیر ٹھاکر رندھیر سنگھ، سابق وزیر عبدالغنی میر، سابق وزیر گووند رام، سابق وزیر پورن سنگھ، سابق وزیر سردار رفیق حسین خان، سابق وزیر نوکدان رنپوتر، سابق وزیر غلام قادر میر، سابق وزیر قاضی محمد افضل، دیویندر سنگھ رانا، موجودہ اسمبلی کے آنجہانی رکن، سابق ممبر اسمبلی پروفیسر بھیم سنگھ، سابق ممبر اسمبلی کرشن دیو سیٹھی، سابق ممبر اسمبلی حاجی عبدالعزیز پرے، سابق ممبر اسمبلی محمد یاسین شاہ، سابق ممبر اسمبلی رچپال سنگھ، سابق ممبر اسمبلی پیر عبدالغنی شاہ، سابق ممبر اسمبلی چودھری بشیر احمد ناز، سابق ممبر اسمبلی محمد شفیع خان، سابق ممبر اسمبلی عبدالغنی نسیم، سابق ممبر اسمبلی عبدالواحد شان، سابق ممبر اسمبلی غلام قادر بٹ (بیدار)، سابق ممبر اسمبلی عبدالعزیز پرے، سابق ممبر اسمبلی غلام رسول، سابق ممبر اسمبلی عبدالرزاق وگے، سابق ممبر اسمبلی ٹھاکر دیواکر سنگھ، سابق ممبر اسمبلی راجیش گپتا، سابق ممبر اسمبلی سوم ناتھ، سابق ممبر اسمبلی پرکاش شرما، سابق ممبر اسمبلی محمد مقبول بھٹ، سابق ممبر اسمبلی غلام رسول صوفی، سابق ممبر اسمبلی چودھری فتح محمد، سابق ممبر اسمبلی عبدالرحمن بڈانا، سابق ممبر اسمبلی حبیب اللہ بھٹ، سابق ممبر اسمبلی ٹھاکر کشمیرا سنگھ، سابق ممبر اسمبلی یشپال شرما، سابق ممبر اسمبلی راحب ناصر خان، سابق ممبر اسمبلی ولی محمد ہاگوان، سابق ممبر اسمبلی حاجی علی محمد بٹ، سابق ممبر اسمبلی عبدالعزیز وانی، سابق ممبر اسمبلی چونی لال دیمان، سابق ممبر اسمبلی ترلوچن سنگھ وزیر، سابق ممبر اسمبلی آغا سید جمال، سابق ممبر اسمبلی حاجی محمد سلطان، سابق ممبر اسمبلی گلزار احمد گنائی، سابق ممبر اسمبلی محمد اسلم، اور سابق ممبر اسمبلی مرزا احمد یعقوب شامل ہیں۔ اس موقع پر اسپیکر نے کہا کہ میں نے اپنے سیاسی کیریئر میں انتقال کر جانے والے ارکان کو خراج پیش کرنے کے موقع پر کبھی بھی اتنی لمبی فہرست نہیں دیکھی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک کو تفصیل سے خراج عقیدت پیش کرنا ممکن نہیں ہے، اس لیے ہمیں اس سلسلہ میں مختصر کارروائی چلانی ہوگی۔

109

کہا کہ ملک میں آئین نافذ کرنے کی 75 ویں سالگرہ پر سمودھان صدن میں کانسٹی ٹیوشن ڈے بھی منایا جائیگا جب کہ صدر ہند نے پارلیمنٹ راجیہ سبھا کا سرمائی اجلاس بلانے کے حکومت کے پروپوزل کو ہری جھنڈی دکھائی ہے اور یہ اجلاس باضابطہ طور پر 25 نومبر کو شروع ہوگا اور 20 دسمبر تک اس کے جاری رہنے کے امکانات ہے۔

110

محکموں کی جانب سے درخواست میں اٹھائے گئے خدشات کو حل کرنے کے اقدامات کو تسلیم کیا۔ کورٹ نے سرینگر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ ٹریفک پولیس کی جانب سے جاری کردہ "ایمبولینس کو بلا رکاوٹ راستہ فراہم کرنے کا معیاری طریقہ کار" کی موجودگی کو بھی سراہا۔ عدالت عالیہ نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ دونوں یوٹیز (جموں کشمیر اور لداخ) کے چیف سیکریٹریز اور ڈی آئی جیز کو ہدایت دی جاتی ہے کہ صحت کے شعبے کے مشورے سے ایسا میکنزم تیار کریں جو دونوں یوٹیز میں ایمبولینس کی بلا رکاوٹ حرکت کو یقینی بنائے۔ درخواست کو 2018 میں دائر کیا گیا تھا جس میں ایمبولینس سروسز کو یورپی معیار کے مطابق بنانے اور ٹریفک اور صحت خدمات کے مابین بہتر رابطے کی درخواست کی گئی تھی تاکہ ایمبولینسز کی آمد و رفت میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ اپریل 2023 میں ہائی کورٹ نے کشمیر کے ڈویژنل کمشنر کو نوڈل افسر مقرر کیا تاکہ وہ درخواست میں اٹھائے گئے مسائل کا تفصیلی جواب جمع کروائیں۔ اس جواب میں مختلف محکموں سے موصول فیڈ بیک اور متعدد نئے اقدامات کا ذکر کیا گیا۔ ان میں ایک بڑا اقدام 2020 میں نیشنل ہیلتھ مشن کے ذریعے "جے کے ایمرجنسی میڈیکل سروسز" کا آغاز تھا، جو پبلک، پرائیویٹ شراکت داری کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔ اس وقت 71 ایڈوانسڈ لائف سپورٹ (اے ایل ایس) ایمبولینسز کام کر رہی ہیں، جن میں ضروری آلات اور دوا میں موجود ہیں۔ ہائی کورٹ کو آگاہ کیا گیا کہ ایمبولینس کے قافلے کی فعال طور پر نگرانی کی جارہی ہے اور جو گاڑیاں معیار پر پورا نہیں اترتیں، ان کے فٹنس سرٹیفکیٹ اپ ڈیٹ نہیں کیے جاتے۔ اس کے علاوہ سرینگر ٹریفک پولیس دفتر میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے جو 24/7 شہریوں کو ٹریفک کی تازہ ترین صورتحال سے باخبر رکھتا ہے۔

111

جنتا دل (آر جے ڈی) پر تنقید کرتے ہوئے انہیں آدیواسی مخالف قرار دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بی جے پی قبائلیوں کی پوجا کرتی ہے تو کانگریس نے ان کی فلاح و بہبود کی کوئی پرواہ نہیں کی، اور زعفرانی پارٹی کو وسعت دینے کی کوشش کی۔ مودی نے کہا کہ کانگریس ایم پی میں حکومت بنانے کیلئے بے چین ہے اور یہ لوٹنے کیلئے لوک سبھا انتخابات کے لیے ریاست کو اپنا اے ٹی ایم بنانا چاہتی ہے۔

112

نگرانی کا عمل حکومت کی ذمہ داری ہے، اور جو اسکول بغیر اجازت فیس بڑھا رہے ہیں، ان کے خلاف فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بھی اسکول حکومت کے وضع کردہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے تو متعلقہ حکام ان اداروں کا مکمل جائزہ لے کر ان کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پرائیویٹ اسکولوں کو حکومت کے ذریعہ ریگولیٹ کیا جا رہا ہے اور جو لوگ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے فیس میں اضافہ کرتے ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی پرائیویٹ سکول حکومت کی طرف سے وضع کردہ قواعد وضوابط کے خلاف کام کر رہا ہے تو متعلقہ حکام اس کے مطابق ان اداروں کی جانچ کریں گے اور ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔

113

اشتراک سے حکومت ہند کی وزارت ثقافت کے زیر اہتمام پہلی ایشیائی بدھ سربراہ کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان دھرم کی پوتر سرزمین ہے۔ ہر دور میں، ہندوستان میں عظیم استاد اور صوفی، اہل بصیرت اور متلاشی رہے ہیں جنہوں نے انسانیت کو ظاہر اور باطن میں ہم آہنگی تلاش کرنے کا راستہ دکھایا ہے۔ مہاتما بدھ ان رہنماؤں میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ بودھ گیا میں بودھی درخت کے نیچے سدھارتھ گوتم کو گیان حاصل ہونا ایک ایسا واقعہ ہے جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔

114

وضع کیا گیا ہے، کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ محکمے کو تبادلوں کے سلسلے میں مختلف ڈاکٹروں/افسران/نرسوں/پیرامیڈکس وغیرہ سے مسلسل متعدد نمائندگیاں اور بار بار دورے مل رہے۔ اس سلسلے میں جاری ایک سرکلر کے مطابق "یہ درخواستیں ہمیشہ سول سیکرٹریٹ، جموں یا سرینگر میں کی جاتی ہیں۔

115

ں نے کہا کہ روایت کے مطابق اسمبلی میں سپیکر حزب اقتدار پارٹی سے تعلق رکھتا ہے، جبکہ ڈپٹی سپیکر کا عہدہ حزب اختلاف کے کسی رکن کو بنایا جائیگا۔ اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر رہے سابق صدر وزیر اعظم گورنر سمیت 2018 سے آٹھ اکتوبر تک اس دنیا سے چلے جانے والے سیاسی شخصیات کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ آنجہانی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے اپنے دور میں جو جمہوریت کشمیریت اور انسانیت موجودہ سرکار بھی اس کے نقش قدم پر ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی ننگے پیر لاہور گئے تھے۔

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل مرتحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عظمیٰ فاروق دختر فاروق احمد حجام ساکنہ گوری پورہ نور باغ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب عظمیٰ فاروق دختر فاروق احمد حجام ساکنہ گوری پورہ نور باغ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جس کے مطابق سائل حجام طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مطابق رپورٹ سائل کا کنبہ بذیل افراد ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
فاروق احمد حجام	42	والد	نائی	10000
فہمیدہ بانو	39	والدہ	گھریلو کام	
عظمیٰ فاروق	15	سائلہ	زیر تعلیم	
رطبہ	13	بہن	زیر تعلیم	
عدنان احمد	11	بھائی	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب سمیر احمد دھوبی ولد غلام احمد دھوبی ساکنہ اوتہ بھون صورہ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "دھوبی"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب سمیر احمد دھوبی ولد غلام احمد دھوبی ساکنہ اوتہ بھون صورہ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جس کے مطابق سائل دھوبی طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مطابق رپورٹ سائل کا کنبہ بذیل افراد ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مسماۃ منیرہ	46	والدہ	گھریلو کام	
سمیر احمد دھوبی	29	سائل	پرائیوٹ ملازم	5000
آصم احمد دھوبی	27	برادر	سیلز مین	4000
اوصام جان دھوبی	21	برادر	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت کھواری باجلاس نائب تحصیلدار کھواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/438-39 مورخہ 25/10/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق ارشاد احمد خان ولد غلام نبی خان ساکنہ موضع کھواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ ارشاد احمد خان ولد غلام نبی خان ساکنہ موضع کھواری مورخہ 14/06/2009 کو گھر پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ جسکی نسبت سائل نے الحمزہ پبلک سکول راٹھسن کی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ وبیان حلفی بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام محمد جان پسر محمد اکبر جان ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود منور حسین جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود منور حسین جان مورخہ 05/10/1999 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے فرزند کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام محی الدین بٹ پسر غلام محمد بٹ ساکنہ مہاراج پورہ کنگم ذارہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فیضان محی الدین

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مہاراج پورہ کنگم ذارہ پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود فیضان محی الدین مورخہ 15/06/2014 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے فرزند کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ مریم زوجہ مرحوم محمد امین گنائی ساکنہ امدا کدل لال بازار سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر محمد امین گنائی ولد غلام احمد گنائی مورخہ 06/08/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مسماۃ مریم	۷۹	زوجہ متوفی	عمر رسیدہ	
چسفیدا یاسمین	۴۸	دختر	شادی شدہ واز خانہ بیرون	
عارفت جان	۴۷	---	----	
رئیس احمد گنائی	۳۴	پسر	پرائیوٹ ملازم	10000

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب پرویز اقبال ولد مرحوم عبدالکریم راتھر ساکنہ یاری بل اوتہ بھون بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد عبدالکریم راتھر ولد غلام محی الدین مورخہ 29/07/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مسماۃ سلیمہ زوجہ عبدالکریم	۹۱	زوجہ	ریٹائرڈ ملازمہ	LPC
پرویز اقبال پسر	۴۴	پسر	سرکاری ملازم	LPC
مسماۃ سکینہ کریم	۴۳	دختر	----	LPC

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب بازلہ دختر فاروق مجید زرگر ساکنہ علمدار کالونی لالبازار بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "زرگر"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب بازلہ دختر فاروق مجید زرگر ساکنہ علمدار کالونی لالبازار بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جس کے مطابق سائل زرگر طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مطابق رپورٹ سائل کا کنبہ بذیل افراد ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
فاروق مجید زرگر	48	والد	تجارت	15000
صفیہ	46	والدہ	آنگن واڑی	7000
بازلہ	18	سائلہ	زیر تعلیم	
محمد افان	15	برادر	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت کھواری باجلاس نائب تحصیلدار کھواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/426 مورخہ 23/10/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق صنوبر مشتاق دختر مشتاق احمد کھانڈے ساکنہ وترڈوال بل تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ صنوبر مشتاق دختر مشتاق احمد کھانڈے ساکنہ وترڈوال بل مورخہ 10/04/2008 کو گھر پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ جسکی نسبت سائلہ نے بیان حلفی وجموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کا اجرا کردہ مارکس کارڈ بھی بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAL & ASSOCIATES

In the case of:
1.ABDUL RAHIM BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT
2. HAJARA D/O ABDUL SALAM SOFI W/O ABDUL RAHIM BHAT
BOTH R/O,S DURBOUGH CHADOORA
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OWAIS SHAFI & ASSOSCIATES

LICENSE NO. JK 753/2018
In the case of:
. SHABIR AHMAD ZARGAR S/O LATE MOHAMMAD AMIN ZARGAR R/O SR GUNJ SGR AT PRESENT OLD BARZULLA SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of:
1.GULSHAN AKHTAR W/O JAVEEED AHMAD BHAT D/O ALI MOHAMMAD SOFI R/O ARAM MASJID KHANYAR SGR A/P TARBAL NAWAKADAL SGR.
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE DESK OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN & ASSOCIATES

In the case of:
1. MEHFOOZA RAMZAN D/OMOHAMMAD RAMZAN GANIE
2.SHABIR AHMAD GANIE
3.NAZIR AHMAD GANIE
BOTH SONS OF MOHAMMAD RAMZAN GANIE ALL R/O CHANDEHAMA PATTAN DIST BARAMULLA
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

Office Of The Block Medical Officer,Tral

Tender Notice

For and on behalf of Lt.Governer of J&K (UT), Sealed Tenders are invited from the registered commercial gas dealers for the supply of Commercial gas to Medical Block Tral.The Tenders along with a Cash Deposit Receipt(CDR) of Rs 10,000 Pledged to Block Medical Officer Tral shall reach to the Office of the Undersigned with in 07 days from the date of Publishing of this notice.The bidders shall submit bid along

1 Xerox copy of Registration certificate.
2 Latest Tax filling retrums proof.
3 GST Registration certificae.

Sd/- Block Medical Officer, Tral

DIPK-7268/24
Dtd. 04-11-2024

PUBLIC NOTICE

This is to inform the General public through the medium of this notice that Real Name of my Daughters is Munesa Javeed D/o Javeed Ahmad Dar R/o Peerbagh & Aisha Javeed D/o Javeed Ahmad Dar R/o Peerbagh instead of Munesa Javaid & Aisha Javaid D/o Javaid Ahmad Dar R/o Peerbagh.

Anyone having objection in this regard shall approach the concerned authorities within 07 Days from the publication of this notice. No objection shall be entertained after 07 days from publication of this notice.

Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION BANDIPORA

NOTICE INVITING TENDERS
e-NIT No.62/ET/R&B/Bandipora of 2024-25 Dated:- 04-11-2024.
(Single Cover System)

For and on behalf of the Lieutenant Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following work:-

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	PA	MH	Class
1	Construction of Elementary Boundary Wall at Govt. Primary School Dardgund Mantrigam, Zone: Quilmuqam District: Bandipora.	7.17	300 indicate name of work with NIT serial no. on TR)	14340.00	45 Days	Samagra Education Department	Samagra Shiksha (PAB 2023-24	"CEE" "DEE"
2	Repair and Renovation of Budget Accommodation by way of rectifying leakage in roofing including face lifting of cafeteria/Budget accommodation at Athwatoo Park Bandipora.	3.50	200 indicate name of work with NIT serial no. on TR)	7000.00	35 Days	Tourism Department Kashmir	Capex Budget (2024-25)	"DEE"
3	Upgradation of stair steps from Main Road towards main market near Govt. Branch School Bandipora.	2.00	200 indicate name of work with NIT serial no. on TR)	4000.00	35 Days	District Development Commissioner Bandipora	Untied Grants (Capex Budget 2024-25)	"DEE"
4	Construction of Truss and allied works at Middle School Turknadi Bandipora.	24.00	800 indicate name of work with NIT serial no. on TR)	48000.00	45 Days	District Development Commissioner Bandipora	Education Sector (District Capex Budget 2024-25)	"BEE" "CEE"
5	Repair Renovation of Six Roomed building at BMS Kaloosa	6.44	300 indicate name of work with NIT serial no. on TR)	12880.00	35 Days	District Development Commissioner Bandipora	Education Sector (District Capex Budget 2024-25)	"CEE" "DEE"

Position of AA: - Accorded.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	04-11-2024.
2	Period of downloading of bidding documents	05-11-2024.from 10:00 AM
3	Bid submission Start Date.	05-11-2024. from 2:00 PM
4	Bid Submission End Date.	12-11-2024 upto 4.00 P.M.
5	Date & time of opening of Bids (Online)	13-11-2024 at 10.00 A.M in the office of Executive Engineer R&B Division Bandipora.

2.Bids must be accompanied with cost of tender documents under MH-0059 in shape of Treasury Receipt favoring to Executive Engineer (R&B) Division Bandipora (tender inviting authority).Indicating S.No of Nit No, Name of work and Earnest Money / Bid Security in shape of CDR / FDR pledged to Executive Engineer (R&B) Division Bandipora (Tender receiving authority).

3. All bidders have to submit/upload 2% EMD of Advertised cost in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer R&B Division Bandipora.

Sd/- Executive Engineer
(R&B) Division Bandipora

DIPK-7359/24
Dtd. 05-111-2024

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES, KASHMIR

e-NITNO:DHSK/PUR/Gas/01 of2024-25 DATED:31 /10/2024

Sub: Abbreviated notice inviting-tenders for refilling of commercial LPG(Liquefied Petroleum Gas) at DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES KASHMIR on annual rate contract basis.

For and on behalf of Lt. Governor of Union Territory of J&K through the Director Health Services Kashmir-tenders are invited under two bid system (Technical bid and Financial bid) from the Oil Companies/their authorized and registered dealers with sound financial background for supply/refilling of commercial LPG Cylinder(Liquefied Petroleum Gas) to DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES KASHMIR.

The detailed tender document containing tentative quantity and other terms and conditions, is available on www.jktenders.gov.in and complete bidding process will be online on said e-tender portal.

S. No.	Activity Description	Schedule
01.	Tender fee in the shape of Demand Draft favoring Chief Accounts Officer DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES KASHMIR.	Rs.2,00/-
02.	Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR(pledged to Chief Accounts Officer Directorate of Health Services Kashmir)	Rs.10,000/-

The tender notice is also available on DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES KASHMIR websitewww.dhskashmir.org(for reference only).

Critical Dates:

The Tender document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.infrom 01 .11.2024 (12:00Noon)

The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 02 .11.2024 (03:00 PM) to 10.11.2024 (04:00 PM).

The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened online on 11 .11.2024(11:00AM)in the Office of the CAO, DHSK, Bemina Srinagar.

Sd/-
Director Health Services,
Kashmir

DIPK-7264/24
Dtd. 04-11-2024

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, TLMD II PAMPORE, KASHMIR,

J&K POWER TRANSMISSION CORPORATION LTD.(JKPTCL)
NOTICE INVITING e-Bids
e-NIT No.TLMD-II/14 of 2024-25; dt: 29.10.2024

The Executive Engineer TLMD-II Pampore Kashmir, J&K Power Transmission Corporation Ltd. for and on behalf of Governor of J&K UT , e-tenders are hereby invited in two bid system as per scope of work from approved, reputed, Govt. approved Electrical Contractors / Self Help Groups / Labour Contractors having an adequate workforce comprising of experienced Skilled, Semi-skilled and un-skilled labors for carrying out Preventive, Routine and Break down maintenance of 132 KV Transmission Lines under the jurisdiction of TLMD-II Pampore. Submission of e-Bids shall be deemed to have been done after careful study and examination of the procedures, terms & conditions of the NIT with full understanding of its implications. The NIT is available at website http://jktenders.gov.in. Intersted bidders may view, download the e-Bid, submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below:

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 29.10.204, 04:00 PM onwards
B	Clarifications start date.	29.10.2024 at 4:00 PM
C	Clarifications end date.	01.11.2024, 4:00 PM
D	e-Bid submission (start) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	01.11.2024, 04:00 P.M.
E	Pre Bid meeting in the office of Ex. Egg TLMD 2nd Pampore	01.11.2024, 1:00 P.M.
F	e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	21-11-2024, 03:00 P.M
G	Online commercial and technical e-Bid opening date & time	22-11-2024, 1:00 P.M.
H	Online financial e-Bid opening date & time (only of the technically qualified bidders)	Will be communicated to the Technically Qualified bidders.
I	Venue of opening of Technical & financial e-Bids	Office of Executive Engineer TLMD 2nd Pampore.
J	Estimated Cost	1.94 Lacs
K	Cost of e-Bid document	200.00 (Rs. Two Hundred only , Non-refundable)
L	Amount of Earnest Money Deposit	2% 0f estimated cost
M	Status of funds	Committed

Sd/- Executive Engineer,
TLMD II Pampore.

DIPK-NB-2161/24
Dtd. 04-11-2024

JKPTCL

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, TLMD-VI (6),BEMINA, SRINAGAR

Tele No: 0194-2492429 Fax: 0194-2492429.
Email: tlcdistpdd@gmail.com

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No: TLMD-VI/09 of 2024-25
Dated: 31/10/2024

Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina Srinagar on behalf of the Lt. Governor of Jammu & Kashmir UT invites e-tenders *(In Two Cover System)* valid for 180 days from reputed, experienced and financially sound Contractors and Executors fulfilling the eligibility criteria specified in the standard bidding documents for the work detailed below. E-Tenders need to be accompanied by earnest money deposit (EMD) in the shape of DD/CDR from any Nationalized/ Scheduled Bank pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina Srinagar, J&K.

The complete bidding process is online. However, hardcopies are to be submitted only by the Lowest Bidder in the office of Executive Engineer, TLMD-VI Bemina Srinagar, on the day which will be communicated to lowest bidder. Financial bids must be submitted online only as per prescribed format.

The Standard Bidding Document is available at website http://jktenders.gov.in.

S.No	Scope of work	Qty	Tender Fee (Rs)	Adv. Cost (in Lacs)	Cost of EMD (in Rs)
1	Re-building of damaged 53.33MVA / IMP Make transformer at Grid Sub Station Delina	Refer BOQ for details	Rs. 3000/- (refer SBD for details of making payment)	Rs. 137.00 lacs	2.74 lacs

The information regarding schedule of downloading of the tender document and submission dates thereof is as per the table below:

DIPK-NB-2135/24
Dtd. 04-11-2024

Sd/- Executive Engineer

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA

NOTICE INVITING TENDERS
EXPRESSION OF INTEREST (EOI)
E-NIT No.85/EEA/R&B of 2024-25/6100-6110, Dated: 04/11/2024

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of J&K Expression of Interest(EOI) are invited from approved and eligible Bidders as per Instruction to Bidder (ITB) and Terms of Reference at Annexure-I. The Bidder (Firm/Consultant/Agency/Company) should have the eligibility as per Annexure-II under Eligibility Criteria for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Cost	Estd. Cost	Cost	Time	Type
1.	Providing Consultancy and other allied services with all working drawings (Digital Layout Plan, /BOQ,Structural , Architectural Design) incld.technical vetting of drawings from DICQ/NIT/IIT and Conducting of all required soil investigations for the construction of Auditorium Block at GDC Tral bearing work code HEDSS2425100063.	500.00	5.00/-	300/-	10 Days	Architectural/ Structural Consultancy with Soil Testing

Position of AAA = Accorded vide No: DCT/2024-25/AAA/1294 Dated: 18.10.2024. Position of Funds = Available

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below.

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		04-11-2024	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	05-11-2024	(10:00AM)
3	Bid submission Start Date	From	05-11-2024	(11:00AM)
4	Bid Submission End Date	To	20-11-2024	(04:00PM)
5	Date and time of opening of bid (online)		21-11-2024	(11.00 AM)
		In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Awantipora		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt(Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and the bidders residing Outside UT of J&K can submit DD of any nationalized bank in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora the cost of tender document fee is non refundable.

Sd/- Executive Engineer,
R&B Division Awantipora

DIPK-7355/24
Dtd. 05-11-2024

UnionTerritory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER
NITNo- 52 of RnB-Sopore of 2024-2025 e-tendering DATED 04.11.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S.No.	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	T&D	Class	MH
01	Balance work of Multi Utility indoor Hall for Sports Training centre Awareness Campus etc at K-07	4.98	200/-	9960	20 days	14.11. 2024	DEE	Capex Budget (Forest)

Project Authority: Forest
Position of funds: Available
Position of AAA/TS/Accorded

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

1	Date of issue of tender Notice	04 .11.2024
2	Period of downloading of bidding documents	04.11.2024 13.11.2024(upto 4.PM)
3	Bid Submission start date	04 .11.2024
4	Bid submission End date	13.11.2024 (4.00 PM)
5	Date and time of opening of bides (online)	14.11.2024(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan/ CDR (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

3, At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division Sopore

DIPK-7362/24
Dtd. 05-11-2024

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

نیوزی لینڈ سے کلین سویپ پر ہربھجن سمیت سابق انڈین کھلاڑی مایوس

ویب ڈیسک//
نیوزی لینڈ کی جانب سے انڈیا کو ہوم گراؤنڈ پر ٹیسٹ سیریز میں تاریخی وائٹ واش کرنے کے بعد انڈیا کے سابق کرکٹرز ملک میں پچز کی صورتحال اور کھلاڑیوں کی کارکردگی پر تنقید کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ سیریز میں تین صفر سے شکست کے بعد انڈین کپتان روہت شرما نے کہا ہے کہ ٹیسٹ میچ یا سیریز کی شکست کو ہضم کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ہم نے اپنی بہترین کرکٹ نہیں کھیلی جبکہ نیوزی لینڈ نے پوری سیریز میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا۔ روہت شرما کو سیریز میں ناقص بیٹنگ فارم اور بطور کپتان کچھ فیصلوں پر تنقید کا سامنا تھا اور انھوں نے میچ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے کریئر کے چند تاریک لمحات میں سے ایک ہے۔ اور یہ کہ وہ بطور بلے باز اور کپتان اپنی بہترین کارکردگی نہیں دکھا سکے۔ ممبئی میں کھیلے جانے والے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن لنچ کے بعد انڈین ٹیم محض 121 رنز پر آؤٹ ہوگئی تو وہ صرف یہ ٹیسٹ میچ 25 رنز سے ہار گئی۔ اس سے قبل انڈیا کو تاریخ میں ایک ہی بار اپنے ہوم گراؤنڈ پر کلین سویپ کا سامنا کرنا پڑا تھا، جب دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں اسے 24 سال قبل سنہ 2000 میں جنوبی افریقہ کی ٹیم کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ یکم نومبر کو وانکھیڈے میں شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ اس میچ سے قبل ہی انڈیا چونکہ سیریز ہار چکی تھی اس لیے یہ اندازہ لگایا جا رہا تھا کہ اس میچ کو جیت کر ساری کسر نکال لے گی۔ نیوزی لینڈ کی ابتدا اچھی نہ رہی لیکن مڈل آرڈر نے قدرے سنبھالا دیا تاہم رویندر جڈیجہ اور واشنگٹن سندر نے بالترتیب پانچ اور چار وکٹیں لے کر نیوزی لینڈ کو 235 رنز کے کم سکور پر آؤٹ کر دیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ڈریل مچل (82) اور ول ینگ (71) نے نصف سنچریاں سکور کیں۔ انڈیا نے کپتان روہت شرما کے جلدی آؤٹ ہونے کے بعد ایک لمبی شراکت کی اور یوں لگا کہ انڈین ٹیم ایک بڑا مجموعہ کھڑا کر دے گی۔ شبمن (90) گل اور رشبھ پنت (60) کے علاوہ کوئی دوسرا خاطر خواہ سکور نہ کر سکا۔ پھر بھی انڈیا نے 28 رنز کی اہم سبقت حاصل کر لی۔

نیوزی لینڈ کے اعجاز پٹیل نے پانچ وکٹیں لیں۔ جب نیوزی لینڈ نے اپنی دوسری اننگز شروع کی تو اس کے سامنے ایک بڑا مجموعہ کھڑا کرنے کا چیلنج تھا لیکن اس کی پوری ٹیم 174 رنز پر آؤٹ ہوگئی سوائے ول ینگ کے کوئی بھی نصف سنچری تک نہیں پہنچ سکا۔ رویندر جڈیجہ نے ایک بار پھر پانچ وکٹیں لیں اور یوں میچ میں ان کی دس وکٹیں ہو گئیں۔ تیسرے دن جب نیوزی لینڈ اپنے کل کے سکور میں تین رنز کا اضافہ کر کے آؤٹ ہوئی تو انڈیا کو 147 رنز کا ہدف ملا جو بظاہر اسے باآسانی حاصل کر لینا چاہیے تھا لیکن وانکھیڈے کی پچ اپنا کرشمہ دکھا رہی تھی اور وہاں رک کر کھیلنا مشکل ہو رہا تھا۔ پہلے روہت شرما 11 رنز بنا کر جارحانہ کھیلتے ہوئے آؤٹ ہوئے پھر 28 رنز تک پہنچتے پہنچتے انڈیا کی چار وکٹیں گر چکی تھیں۔ کوہلی ایک رن، شبمن گل ایک رن اور سرفراز خان ایک رنز پر آؤٹ ہوئے۔ ایسے میں آسان ہدف مشکل نظر آنے لگا لیکن پھر رشبھ پنت نے پہلی اننگز کی طرح جارحانہ کھیلنا شروع کیا اور ٹیم کو مشکل سے نکالتے نظر آئے۔ لنچ کے بعد ان کا وکٹ کیا گرا کہ انڈیا کی امید ہی ٹوٹ گئی اور باقی ماندہ کھلاڑی محض 15 رنز کا اضافہ کر سکے اور یوں ٹیم یہ میچ ہار گئی اور نیوزی لینڈ نے کلین سویپ کر دیا۔ میچ میں بہترین کارکردگی کے لیے اعجاز پٹیل کو ان کے 11 وکٹوں کے لیے مین آف دی میچ قرار دیا گیا جبکہ ول ینگ کو مین آف دی سیریز کا انعام ملا۔ سوشل میڈیا پر پہلے سے ہی انڈین ٹیم کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا تھا اور پرانے کھلاڑیوں روہت شرما اور وراٹ کوہلی کو بطور خاص نشانہ بنایا جا رہا تھا اور اب اس میں مزید اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی ٹیسٹ کرکٹ میں بری کارکردگی کے بارے میں سابق کرکٹرز کی جانب سے ان پر ڈومیسٹک کرکٹ کو فوقیت نہ دینے پر تنقید کی جا رہی ہے۔ خیال رہے کہ وراٹ کوہلی نے سنہ 2012 کے بعد سے جبکہ روہت شرما نے سنہ 2016 کے بعد فرسٹ کلاس کرکٹ نہیں کھیلی۔ وراٹ کوہلی پوری ٹیسٹ سیریز سپنرز کے خلاف بے بس دکھائی دیے جبکہ روہت شرما کو کیوی فاسٹ بولرز کے خلاف مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انڈیا کے مایہ ناز بلے باز سابق کپتان سچن تندولکر نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ ہوم گراؤنڈ پر تین صفر ہارنا اور ہضم کرنا مشکل ہے اور اس پر سوچ بچار ضروری ہے۔ کیا یہ صرف بری شاٹ سیلیکشن ہے، میچ پریکٹس کی کمی یا تیاری کی کمی۔ انھوں نے اپنی ٹویٹ میں شبمن گل اور رشبھ پنت کی تعریف کی اور کیوی ٹیم کو مبارکباد دی۔ اس کے علاوہ نوجوان بلے باز سرفراز کی ایک اہم موقع پر کھیلی گئی سویپ شاٹ پر بھی خاصی تنقید ہو رہی ہے۔ ایک صارف نے لکھا کہ 'یہ کیسے ممکن ہے کہ انڈیا میں برلیمن آف ڈومیسٹک کرکٹ کو معلوم ہی نہیں کہ سپنرز کو کیسے کھیلنا ہے۔ انڈین سپنر ہربھجن سنگھ نے خبر رساں ادارے اے این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ٹیسٹ کرکٹ کا مطلب ہے کہ آپ پانچ روز تک کھیلیں اور کنڈیشنز میں زیادہ تبدیلی نہیں کرنی چاہیے۔ اچھی وکٹوں پر انڈیا نے نیوزی لینڈ کی ٹیم کو دو صفر یا 2-1 سے شکست دینی تھی۔

پنت کی وکٹ، تیسرے امپائر کے فیصلے پر تنازعہ

ممبئی// ممبئی ٹسٹ کے تیسرے دن رشبھ پنت کی وکٹ کے بعد زبردست ہنگامہ ہوا۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ تیسرے امپائر نے میچ کی اپیل پر انہیں غلط آؤٹ دیا۔ پنت بھی امپائر کے فیصلے سے ناراض نظر آئے۔ پویلین لوٹتے ہوئے انہوں نے غصے میں ڈریسنگ روم کے دروازے پر مکا مارا۔ اس کے ساتھ ہی سنیل گواسکر اور اے بی ڈی ویلیئرز جیسے تجربہ کار کرکٹرز نے بھی اس فیصلے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ پنت کو میدان میں موجود امپائروں کے ساتھ اس فیصلے پر بات کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گیند بیٹ سے نہیں ٹکرائی تھی۔ ممبئی ٹسٹ کے تیسرے دن ٹیم انڈیا نے 147 رنز کا تعاقب کرتے ہوئے 6 وکٹوں کے نقصان پر 106 رنز بنا لیے تھے۔ پنت 64 رنز بنا کر ہندوستانی ٹیم کو فتح کی طرف لے جا رہے تھے۔ اس کے بعد اننگز کے 22 ویں اوور میں نیوزی لینڈ کی ٹیم نے اعجاز پٹیل کی گیند کو کیچ آؤٹ کرنے کی اپیل کی۔ امپائر نے اسے ناٹ آؤٹ قرار دیا جس کے بعد کپتان ٹام لیتھم نے ریویو لیا۔ جب تھرڈ امپائر پال رائفل نے اسے دیکھا تو سنکو میٹر پر جب گیند بیٹ کے قریب تھی تو اس آلہ پر حرکت تھی۔ اس دوران پنت کا بیٹ پیڈ کو چھو رہا تھا۔ ٹی وی امپائر کا خیال تھا کہ بیٹ سے گیند ٹکرائی ہے جبکہ پنت نے دعویٰ کیا کہ بیٹ اور پیڈ کے درمیان رابطے کی وجہ سے الٹرا ایج پر حرکت ہوتی ہے۔

آر سی بی کیلئے 2027 میں 20 سال مکمل کروں گا/کوہلی

بنگلورو// وراٹ کوہلی کو رائل چیلنجرز بنگلور (RCB) نے 21 کروڑ روپے کی فیس پر برقرار رکھا ہے اور ہندوستان کے اسٹار کرکٹر نے اشارہ دیا ہے کہ وہ 2027 تک مسابقتی کرکٹ کھیلنا جاری رکھنا چاہیں گے جس میں ان کا مقصد 20 سال مکمل کرنا ہے۔ آر سی بی کوہلی کے اعلیٰ سطح پر کرکٹ کھیلنے کے وقت کے بارے میں کافی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کیونکہ 36 سالہ نوجوان کو ویڈ 19 کے آغاز کے بعد سے پچھلے چار سال سے زیادہ عرصہ سے شاندار کارکردگی پیش نہیں کر پایا ہے۔ وہ 2008 میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے آغاز سے ہی آر سی بی کے لیے کھیل رہے ہیں، مقابلے میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے 131.97 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 8000 سے زیادہ رنز بنائے ہیں جس میں آٹھ سنچریاں اور 55 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ کوہلی نے اشارہ دیا ہے کہ ان کا مقصد 2027 تک کم از کم مزید تین سال کھیلنا ہے۔ وراٹ نے کہا کہ اس سائیکل کے اختتام پر مجھے RCB کے لیے کھیلتے ہوئے 20 سال لگیں گے اور یہ میرے لیے بہت خاص احساس ہے۔ کوہلی نے بتایا کہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں اتنے سال تک کسی ٹیم کے لیے کھیلوں گا لیکن برسوں کے دوران یہ رشتہ واقعی بہت خاص ہو گیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ خود کو کسی اور فرنچائز کے لیے کھیلتے ہوئے نہیں دیکھتے۔ کوہلی نے فرنچائز اور اس کے مداحوں کے ساتھ قریبی تعلقات کے بارے میں بھی بات کی اور کہا کہ ان کا مقصد ٹیم کے لیے ٹائٹل جیتنا ہوگا۔

پیرس ماسٹرز مقابلہ خطابی مقابلے میں ہمبرٹ کا سامنا زویریو سے ہوگا

پیرس// فرانسیسی اسٹار یوگو ہمبرٹ نے ہفتہ کو پیرس ماسٹرز میں گھریلو سرزمین پر کیرن خچانوف کو 6-7(6)6, 6-4, 6-3 سے شکست دے کر ماسٹرز 1000 کی سطح پر اپنے پہلے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ اپنے ساتویں ٹور لیول ٹائٹل کی تلاش میں، ہمبرٹ کا مقابلہ اتوار کو چیمپئن شپ میچ میں الیگزینڈر زویریو سے ہوگا۔ زویریو نے لوکیو میں چھ ماسٹرز 1000 ٹائٹل، دو اے ٹی پی ٹور فائنلز اور ایک اولمپک گولڈ میڈل جیتا ہے۔ اس سال کے شروع میں، ہمبرٹ نے دبئی اور مارسیلی میں ٹرافیاں اپنے نام کیں، جب کہ زویریف نے روم میں اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ایونٹ میں تاج جیتا تھا۔ ہمبرٹ نے خاچانوف کے خلاف میچ کے بعد کہا کہ پیرس میں اپنے پسندیدہ ٹورنامنٹ میں ایسا کرنا حیرت انگیز ہے۔ یہ ایک خواب ہے۔ پچھلے میچوں کے مقابلے یہ تھوڑا مشکل تھا۔ میں نے تھوڑا زیادہ دباؤ محسوس کیا اور پہلا سیٹ ہارنے کے بعد میں نے اس لمحے سے لطف اندوز ہونے اور سامعین کے ساتھ رہنے کی کوشش کی۔ میں نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مجھے اس پر بہت فخر ہے۔

یو ایس پی ایل نے سیزن 3 کے لیے کمنٹری پینل کا اعلان کیا

فلوریڈا// بروورڈ کاؤنٹی اسٹیڈیم میں 22 نومبر سے 1 دسمبر تک شروع ہونے والی ریاستہائے متحدہ پریمیئر لیگ (یو ایس پی ایل) نے پیر کو سیزن 3 کے لیے ستاروں سے مزین کمنٹری پینل کا اعلان کیا۔ پینل میں سابق کھلاڑی مونالی پٹیل، پال نکسن، کائنات وقار، میری کیلی اور جون کینٹ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ اپنی شاندار شخصیت اور کرکٹ کی گہری سمجھ کے لیے مشہور گریس بولنگ بھی سابق کرکٹرز کے ساتھ کمنٹری باکس شیئر کرتے نظر آئیں گے۔

ماضی کو بھول کر آگے بڑھنا ہے/کپتان محمد رضوان

نئی دہلی// پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان کا کہنا ہے کہ ماضی میں جو کچھ ہوا اسے بھول کر آگے بڑھنا ہے، سلیکشن کمیٹی کے ممبر کے یہاں ہونے سے میں خوش ہوں۔ میلبورن میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محمد رضوان نے کہا کہ پلیئنگ الیون میں میری بھی مشاورت ہوگی لیکن باقی لوگوں کی ان پٹ ہونا اچھی چیز ہے۔ میں مشاورت کے ساتھ چلنے والوں میں سے ہوں، نوجوان کھلاڑیوں کے بھی مشورے لیتا ہوں۔ محمد رضوان کا کہنا ہے کہ بابر اعظم، شاہین اور نسیم کی پاکستان کے لیے بہت پرفارمنس رہی ہیں، آج بابر اور شاہین کا نام اپنی پرفارمنس کی وجہ سے ہی ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان نے کہا کہ کھلاڑیوں پر برا وقت آتا ہے، وہ بھی اسی چیز سے گزر رہے ہیں، بابر اعظم اور شاہین اس چیز کو سمجھتے ہیں، میں بھی انہیں جتنا سپورٹ ہو سکا کروں گا۔

اعزاز پٹیل کے سامنے بھارتی ٹیم نے گھٹنے ٹیک دیے، نیوزی لینڈ کا سیریز پر 3-0 سے قبضہ

ممبئی// چوتھی اننگز میں اعجاز پٹیل (6-57) کی شاندار باؤلنگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے ممبئی میں کھیلے گئے آخری ٹیسٹ کے تیسرے دن بھارت کو 25 رنز سے شکست دے کر 3-0 کی تاریخی کلین سویپ کی۔ یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان تین یا اس سے زیادہ میچوں کی سیریز میں گھر پر کلین سویپ ہوا ہے۔ 147 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم لنچ تک مشکلات کا شکار رہی، اس نے 92 رنز پر 6 وکٹیں گنوا دیں۔ دوسرے سیشن کے آغاز میں جیت کے لیے 55 رنز اور چار وکٹیں باقی تھیں، ہندوستان کی امیدیں پوری طرح سے رشبھ پنت (64) پر ٹکی ہوئی تھیں، جن کی دلیرانہ اننگز نے میزبان ٹیم کو ہدف کے قریب پہنچا دیا۔ تاہم، اعجاز نے جلد ہی پنت کو ایک انتہائی متنازعہ فیصلے کے پیچھے کیچ کروا کر ہندوستان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔

پاکستان نے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا

نئی دہلی// آسٹریلیا کے خلاف پہلے ون ڈے کے لیے پاکستان نے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا ہے۔ عبداللہ شفیق، صائم ایوب، بابر اعظم محمد رضوان اور کامران غلام کو پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا ہے۔ سلمان علی آغا محمد عرفان خان، شاہین آفریدی، نسیم شاہ، حارث رؤف اور محمد حسنین بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔ قومی ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے میلبورن میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں جو کچھ ہوا اسے بھول کر آگے بڑھنا ہے، سلیکشن کمیٹی کے ممبر کے یہاں ہونے سے میں خوش ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پلیئنگ الیون میں میری بھی مشاورت ہوگی لیکن باقی لوگوں کی ان پٹ ہونا اچھی چیز ہے، میں مشاورت کے ساتھ چلنے والوں میں سے ہوں نوجوان کھلاڑیوں کے بھی مشورے لیتا ہوں۔

ویمنز ٹینس فائنلز، سعودیہ میں یہ نظارہ بھی دیکھیے

ریاض// سلطنت سعودی عرب پہلی مرتبہ مملکت میں باوقار ویمنز ٹینس اسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے) فائنلز چیمپئن شپ کی میزبانی کر رہی ہے جس کا بعض گوشوں کو بے چینی سے انتظار تھا۔ یہ ٹورنامنٹ کنگ سعود یونیورسٹی انڈور ارینا واقع ریاض میں ہفتہ 2 نومبر سے 9 نومبر تک جاری رہے گا۔

ٹاپ ٹیم کیخلاف ڈیبیو بڑے اعزاز کی بات ہے/نیازی

ویب ڈیسک// پاکستان کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑی عرفان خان نیازی نے اپنے ون ڈے ڈیبیو پر خوشی اور جوش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک کی نمائندگی کرے اور ایک ٹاپ ٹیم کے خلاف ڈیبیو کرنے کا موقع ملنا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ عرفان کا کہنا ہے کہ بڑی ٹیم کے خلاف ڈیبیو کا مطلب ہے کہ ٹیم آپ پر بھروسہ کر رہی ہے، جس سے مجھے خود اعتمادی ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے کرکٹ کا آغاز اسکول سطح پر کیا اور ہمیشہ یہی عزم رکھا کہ پاکستان کے لیے کھیلنا ہے۔ نوجوان کرکٹر نے یہ بھی کہا کہ انڈر 19 کرکٹ کے دنوں میں ان کے کوچ تنویر شوکت نے ایک دن انہیں ایک کاغذ دے کر اپنے خواب لکھنے کو کہا۔ عرفان نے لکھا کہ وہ ایمرجنگ انڈر 19، انڈر 19 ورلڈ کپ، پی ایس ایل، اور پھر پاکستان کی ٹیم میں کھیلنا چاہتے ہیں، آج، وہ اس خواب کو حقیقت میں بدلتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "کرکٹ کے لیے میں نے اپنا گھر چھوڑ کر فیصل آباد میں قیام کیا، چھ چھ ماہ گھر نہیں جا پاتا تھا لیکن میری فیملی نے ہمیشہ میرے خواب کی حمایت کی۔" عرفان کا کہنا ہے کہ بڑی ٹیموں کے خلاف کھیل کر ہی ایک کھلاڑی بڑا بنتا ہے، ان کی خواہش ہے کہ وہ آسٹریلیا کے خلاف میچ وننگ اننگز کھیلیں اور پاکستان کی فتح میں اہم کردار ادا کریں۔

پہلا ون ڈے، آسٹریلیا نے پاکستان کو 2 وکٹوں سے شکست دیدی

ویب ڈیسک// پہلے ون ڈے میچ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 2 وکٹوں سے شکست دے دی۔ میلبرن میں کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا نے 204 رنز کا ہدف 34 ویں اوور میں 8 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ آسٹریلوی ٹیم کی جانب سے جوش انگلیس 49 اور اسٹیو اسمتھ 44 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ کپتان پیٹ کمنز نے 32 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف نے 3، شاہین شاہ آفریدی نے 2 جبکہ نسیم شاہ اور محمد حسنین نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 203 رنز بنائے تھے اور میزبان آسٹریلیا کو جیت کے لیے 204 رنز کا ہدف دیا تھا۔ پاکستان کی پہلی وکٹ 3 رنز پر گری تھی جب مچل اسٹارک نے صائم ایوب کو 1 رن پر پویلین روانہ کیا تھا جبکہ قومی ٹیم کی دوسری وکٹ 24 رنز پر گری۔ عبداللہ شفیق 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، ان کو بھی مچل اسٹارک نے آؤٹ کیا۔ قومی ٹیم کی تیسری وکٹ 63 رنز پر گری جب بابر اعظم 37 رنز بنا کر ایڈم زمپا کی گیند پر آؤٹ ہوئے، پاکستان کے چوتھے آؤٹ ہونے والے کھلاڑی کامران غلام تھے۔

پاکستان کو ایک اور فائنل میں شکست، ہانگ کانگ سکسز کا ٹائٹل سری لنکا کے نام

ویب ڈیسک// ہانگ کانگ سپر سکسز کے فائنل میں سری لنکا نے پاکستان کو تین وکٹوں سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا ہے۔ اتوار کو فائنل میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان نے چھ اوورز میں صرف 72 رنز بنائے۔ اوپنر محمد اخلاق کے علاوہ کوئی اور کھلاڑی خاطر خواہ کارکردگی نہیں دکھا سکا۔ اخلاق نے 20 گیندوں پر تین چھکوں اور پانچ چوکوں کی مدد سے 48 رنز بنائے۔ اخلاق کے ساتھی اوپنر محمد آصف پہلی ہی گیند پر دھننجے لکشن کے ہاتھوں بولڈ ہو گئے۔ اوپنر اخلاق کے علاوہ ڈبل ڈجٹ میں سکور کرنے والے واحد کھلاڑی پاکستان کے کپتان فہیم اشرف تھے جنھوں نے چار گیندوں پر 13 رنز سکور کیے۔ پاکستان کی پوری ٹیم 5.2 اوورز میں 72 کے سکور پر آؤٹ ہوگئی۔ سری لنکا کی جانب سے دھننجے لکشن اور تھرندو رتھنائیکے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں سری لنکا نے ہدف باآسانی پانچ اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر پورا کر لیا۔ سری لنکا کی جانب سے سب سے زیادہ رنز سندن ساندن ویرا کوڈی نے بنائے۔ انھوں 13 گیندوں پر چار چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے 34 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے فہیم اشرف اور حسین طلعت نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ سری لنکا کے دھننجے لکشن میچ کے بہترین کھلاڑی جبکہ تھرندو رتھنائیکے سیریز کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ اس سے قبل سپر سکسز کرکٹ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پاکستان نے آسٹریلیا کو چار وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ ہانگ کانگ میں ہونے والے اس پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تو آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان کو جیتنے کے لیے 107 رنز کا ہدف دیا جسے کے جواب میں پاکستان نے دو وکٹوں کے نقصان پر مطلوبہ ہدف آخری اوور کی پانچویں بال پر حاصل کر لیا۔ فہیم اشرف کی قیادت میں پاکستانی ٹیم کے اوپنر محمد اخلاق نے 10 گیندوں کا سامنا کیا اور تین چھکوں اور تین چوکوں کی مدد سے 32 رنز بنائے تاہم ان کا ساتھ دینے والے آصف علی اپنے دو گزشتہ میچوں کی طرح اس میچ میں نصف سینچری تو نہ بنا سکے مگر وکٹ کی دوسری جانب اپنے قدم جمائے رکھے اور انھوں نے آٹھ گیندوں کا سامنا کیا اور پانچ چھکوں کی مدد سے 32 رنز بنائے۔ تاہم کپتان فہیم اشرف نے نو گیندوں پر 19 جبکہ عامر یامین نے 8 گیندوں پر 24 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہے۔ اس ایونٹ کا دوسرا سیمی فائنل بنگلہ دیش اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا جس میں سری لنکا نے بنگلہ دیش کو تین وکٹوں سے شکست دی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بنگلہ دیش نے پانچ وکٹوں پر 103 رنز بنائے۔ سری لنکا نے ہدف 5.5 میں حاصل کر لیا۔ پاکستان کی فائنل میں سری لنکا کے ہاتھوں شکست پر تبصرہ کرتے ہوئے قومی ٹیم کے سابق اوپنر احمد شہزاد کا کہنا تھا کہ اوپنر محمد اخلاق تو بہت اچھا کھیلے لیکن وہ کافی نہیں تھا۔

لنکا ٹی 10 سپر لیگ کے افتتاحی ایڈیشن میں چھ ٹیمیں شرکت کریں گی

نئی دہلی// لنکا ٹی 10 سپر لیگ کے افتتاحی ایڈیشن میں چھ فرنچائز ٹیمیں مد مقابل ہوں گی۔ منتظمین نے ہفتے کے روز مندرجہ بالا معلومات دی ہیں جن میں کولمبو اسٹرائیکرز، گیلے مارولز، جافنا ٹائٹنز، کینڈی بولٹس، ہمبنٹوٹا بنگلہ ٹائیگرس اور نیگومبو بریوز شامل ہیں۔ افتتاحی لنکا ٹی 10 سپر لیگ کے لیے پلیئرز ڈرافٹ 10 نومبر 2024 کو کولمبو میں ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ 12 سے 22 دسمبر تک جاری رہے گا جس میں چھ فرنچائز ٹیمیں حصہ لیں گی اور کرکٹ کے تیز ترین فارمیٹ میں مقامی اور بین الاقوامی کھلاڑی شامل ہوں گے۔ ٹیموں کا نام ہر شہر کی طاقت اور مخصوص کردار کی بنا پر رکھا ہے۔ کرکٹ میں اس کی شراکت کا جشن منایا جاتا ہے۔ اس طرح اس کھیل کو مقامی شناخت کے ساتھ جوڑتا ہے، مخصوص سماج کے اقدار کو فروغ دیتا ہے اور اس کی ٹیم کے لئے حمایت حاصل ہوتی ہے۔

نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز ہارنے کے بعد ٹیم انڈیا ڈبلیو ٹی سی اسٹینڈنگ میں دوسرے مقام پر پہنچا

نئی دہلی// نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی ٹیسٹ سیریز 3-0 سے ہارنے کے بعد بھارت آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2023-25 سائیکل میں دوسرے نمبر پر چلا گیا، جب کہ آسٹریلیا نے دوبارہ سرفہرست مقام حاصل کر لیا۔ نیوزی لینڈ نے ممبئی میں تیسرا اور آخری ٹیسٹ 25 رنز سے جیت کر بھارت کو پہلی بار گھریلو سرزمین پر تین یا اس سے زیادہ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,